۱۰۔ سورہ یونس

نام : آیت ۹۸ میں یونس علیہ السلام کا ذکر ہوا ہے اس مناسبت سے اس سورہ کا نام یونس ہے۔

زمانۂ نزول : مکی ہے اور سورہ کے مضامین سے اندازہ ہوتا ہے کہ مکہ کے وسطی دور میں نازل ہوئی ہوگی۔

مرکزی مضمون : وحی اور رسالت کے منکرین کے شبہات کا ازالہ کرتے ہوئے یہ واضح کیا گیا ہے کہ قرآن اور پیغمبر کی اصل دعوت کیا ہے اور وہ کیوں حق ہے۔

یہ سورہ انذار و تبشیر دونوں پہلوؤں کو لئے ہوئے ہے۔

نظم کلام : سورہ کا آغاز (آیت ۱ اور ۲) اس بات سے ہوا ہے کہ قرآن ایک حکیمانہ کتاب ہے، جو ایک شخص پر اس لئے اُتاری گئی ہے تاکہ وہ لوگوں کو ان کے طرزِ عمل کے بارے میں اس بات سے آگاہ کرے، کہ دوسری زندگی میں کس طرح کے نتائج رونما ہونے والے ہیں۔

آیت ۳ تا ۷۰ میں وضاحت کے ساتھ قرآن کی دعوت پیش کی گئی ہے، اس طور سے کہ اللہ کے واحد الٰہ اور رب ہونے پر ان نشانیوں کی طرف متوجہ کیا گیا ہے، جو نہ صرف عقل کی صحیح رہنمائی کرنے والی ہیں بلکہ دلوں کو بھی مس کرتی ہیں۔ اور ان نشانیوں پر غور کرنے سے آخرت کا تصور بھی ابھرتا ہے اور قرآن کے بیان اور وحی الٰہی کی بھی تصدیق ہوتی ہے۔

دعوت کے اس مثبت پہلو کے ساتھ اس کے منفی پہلو یعنی شرک، انکارِ آخرت اور انکارِ رسالت کی بھی پُر زور طریقہ پر تردید کی گئی ہے۔

آیت ۷۱ تا ۹۳ میں دعوت قرآنی کی صداقت پر پچھلی آیتوں کی تاریخ کو شہادت میں پیش کیا گیا ہے اور منکرین کے بدترین انجام سے عبرت دلائی گئی ہے۔

آیت ۹۴ تا ۱۰۳ میں ان واقعات وحقائق کی روشنی میں منکرین کو تنبیہ کی گئی ہے کہ قرآن کا نزول شبہہ سے بالاتر ہے لہٰذا قبل اس کے کہ مہلتِ عمل ختم ہو جائے ایمان لے آؤ ورنہ اس کے ختم ہونے اور عذاب کے نمودار ہو جانے پر ایمان لانا کچھ بھی مفید نہ ہوگا۔

آیت ۱۰۴ تا ۱۰۹ خاتمۂ کلام ہے جس میں نبی ﷺ کی زبان سے دوٹوک انداز میں یہ اعلان کرادیا گیا ہے کہ میرا دین، دینِ توحید ہے اور حق وصداقت کی راہ یہی ہے۔ جو اس راہ کو اختیار کریں گے وہ اپنا ہی بھلا کریں گے اور جو انحراف کریں گے ان کی گمراہی ان ہی کے لئے وبال کا باعث ہوگی۔

سُوْرَةُ يُوْنُسَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿١﴾
أَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا أَنْ أَوْحَيْنَآ إِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ أَنْ أَنْذِرِ النَّاسَ
وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا أَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۗ قَالَ
الْكٰفِرُوْنَ إِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢﴾

إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ فِيْ سِتَّةِ أَيَّامٍ
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ ۖ مَا مِنْ شَفِيْعٍ إِلَّا مِنْۢ
بَعْدِ إِذْنِهٖ ۚ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٣﴾

إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ۖ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۚ إِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ
يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ۚ
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ أَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا
يَكْفُرُوْنَ ﴿٤﴾

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ
لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ۚ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ إِلَّا بِالْحَقِّ ۚ
يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٥﴾

إِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْأَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ﴿٦﴾

إِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
وَاطْمَأَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ﴿٧﴾

(۱۰) سُورۃ یونس

آیات ۱۰۹

اللہ رحمٰن و رحیم کے نام سے

۱ الف-لام-را - یہ آیتیں ہیں حکمت بھری کتاب کی۔

۲ کیا لوگوں کو اس بات پر تعجب ہوا کہ ہم نے انہی میں سے ایک شخص پر وحی کی، کہ لوگوں کو خبردار کر دے اور ایمان لانے والوں کو خوشخبری دیدے، کہ ان کیلئے ان کے رب کے پاس سچائی کا مقام ہے۔ (اس بات پر) کافروں نے کہا کہ یہ کھلا جادوگر ہے۔

۳ بلا شبہ تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اوز مین کو چھ دنوں میں پیدا کیا۔ پھر عرش پر بلند ہوا۔ اور تمام معاملات کا انتظام کر رہا ہے۔ (اس کے حضور) کوئی سفارش کرنے والا نہیں مگر اس کی اجازت کے بعد- یہی اللہ تمہارا رب ہے۔ لہٰذا اس کی عبادت کرو۔ پھر کیا تم نصیحت قبول نہ کرو گے۔

۴ اسی کے حضور تم سب کو لوٹ کر جانا ہے۔ یہ اللہ کا پکّا وعدہ ہے۔ بیشک وہی پیدائش کا آغاز کرتا ہے اور وہی دوبارہ پیدا کرے گا، تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک کام کئے، ان کو انصاف کے ساتھ جزا دے۔ رہے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا۔ تو ان کے پینے کیلئے کھولتا ہوا پانی ہوگا اور ان کو دردناک عذاب بھگتنا ہوگا، اس کفر کی پاداش میں جو وہ کرتے رہے۔

۵ وہی ہے جس نے سورج کو تابناک بنایا اور چاند کو روشن۔ اور اس کی منزلیں مقرر کر دیں، تاکہ تم سالوں کی گنتی اور حساب معلوم کر سکو۔ اللہ نے یہ سب با مقصد بنایا ہے۔ وہ اپنی نشانیوں کو کھول کر بیان کرتا ہے، ان لوگوں کے لئے جو جانتے ہیں۔

۶ یقیناً رات اور دن کے یکے بعد دیگرے آنے میں اور ان تمام چیزوں میں، جو اللہ نے آسمانوں اور زمین میں پیدا کی ہیں۔ ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں، جو اللہ سے ڈرتے ہیں۔

۷ جو لوگ ہم سے ملنے کی توقع نہیں رکھتے اور دنیا کی زندگی ہی پر راضی اور مطمئن ہوگئے ہیں اور جو ہمارے نشانیوں سے غافل ہیں۔

أُولَٰٓئِكَ مَأْوَىٰهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٨﴾

[٨] ان کا ٹھکانہ دوزخ ہوگا اس کمائی کی وجہ سے جو وہ کرتے رہے۔

إِنَّ الَّذِينَ ءَامَنُوا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحَٰتِ يَهْدِيهِمْ رَبُّهُم
بِإِيمَٰنِهِمْ ۖ تَجْرِى مِن تَحْتِهِمُ الْأَنْهَٰرُ فِى جَنَّٰتِ النَّعِيمِ ﴿٩﴾

[٩] جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے ان کا رب ان کے ایمان کی بدولت ان کو کامیابی کی منزل پر پہنچائے گا۔ ان کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی نعمت بھری جنتوں میں۔

دَعْوَىٰهُمْ فِيهَا سُبْحَٰنَكَ اللَّهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَٰمٌ ۚ وَءَاخِرُ
دَعْوَىٰهُمْ أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَٰلَمِينَ ﴿١٠﴾

[١٠] وہاں ان کی پکار ہوگی سُبۡحَانَکَ اللّٰهُمَّ (پاک ہے تو اے اللہ) اور وہاں ان کا (آپس میں) دعائیہ کلمہ ہوگا "سلام"۔ اور ان کی پکار کا خاتمہ ہوگا اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعَالَمِيۡنَ۔ (حمد وشکر ہے اللہ رب العالمین کیلئے)۔

وَلَوْ يُعَجِّلُ اللَّهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُم بِالْخَيْرِ
لَقُضِىَ إِلَيْهِمْ أَجَلُهُمْ ۖ فَنَذَرُ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَآءَنَا فِى
طُغْيَٰنِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١١﴾

[١١] اگر اللہ لوگوں کو عذاب دینے میں سبقت کرتا جس طرح خیر کے معاملہ میں وہ ان کیلئے سبقت کرتا ہے، تو ان کی مدت کبھی کی ختم کردی گئی ہوتی۔ مگر ہم ان لوگوں کو جو ہم سے ملنے کی توقع نہیں رکھتے چھوڑ دیتے ہیں کہ اپنی سرکشیوں میں بھٹکتے رہیں۔

وَإِذَا مَسَّ الْإِنسَٰنَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنۢبِهِۦٓ أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَآئِمًا
فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهُۥ مَرَّ كَأَن لَّمْ يَدْعُنَآ إِلَىٰ ضُرٍّ
مَّسَّهُۥ ۚ كَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢﴾

[١٢] اور انسان (کا حال یہ ہے کہ جب اس) کو تکلیف پہنچتی ہے تو لیٹے، بیٹھے، کھڑے (جس حال میں ہوتا ہے) ہم کو پکارنے لگتا ہے۔ لیکن جب ہم اس کی تکلیف کو دور کردیتے ہیں تو اس طرح چل دیتا ہے کہ گویا اس نے کسی تکلیف میں ہمیں پکارا ہی نہ تھا۔ اس طرح حد سے گذرنے والوں کیلئے ان کے کام خوشنما بنادیئے گئے ہیں۔

وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ مِن قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوا ۙ وَجَآءَتْهُمْ
رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَٰتِ وَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِى
الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ﴿١٣﴾

[١٣] تم سے پہلے ہم (کتنی ہی) قوموں کو ہلاک کرچکے ہیں جب کہ انہوں نے ظلم کیا۔ ان کے رسول ان کے پاس کھلی کھلی نشانیاں لے کر آئے تھے مگر وہ ہرگز ایمان لانے والے نہ تھے۔ اس طرح ہم مجرم قوم کو بدلہ دیتے ہیں۔

ثُمَّ جَعَلْنَٰكُمْ خَلَٰٓئِفَ فِى الْأَرْضِ مِنۢ بَعْدِهِمْ لِنَنظُرَ كَيْفَ
تَعْمَلُونَ ﴿١٤﴾

[١٤] پھر ان کے بعد ہم نے تم کو زمین میں خلیفہ (بااختیار) بنایا تا کہ دیکھیں تم کیسے کام کرتے ہو۔

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ ءَايَاتُنَا بَيِّنَٰتٍ ۙ قَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ
لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْءَانٍ غَيْرِ هَٰذَآ أَوْ بَدِّلْهُ ۚ قُلْ مَا يَكُونُ لِىٓ
أَنْ أُبَدِّلَهُۥ مِن تِلْقَآئِ نَفْسِىٓ ۖ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰٓ إِلَىَّ ۖ
إِنِّىٓ أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّى عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٥﴾

[١٥] اور جب ہماری واضح آیتیں انہیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں، تو وہ لوگ جو ہم سے ملنے کی توقع نہیں رکھتے کہتے ہیں کہ اس قرآن کے بجائے کوئی اور قرآن لاؤ یا اس میں ترمیم کرو۔ کہو، میرا یہ کام نہیں کہ اس میں اپنی طرف سے ردّ و بدل کروں۔ میں تو اس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف کی جاتی ہے۔ اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے ایک سخت دن کے عذاب کا ڈر ہے۔

قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۖ
فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶﴾

۱۶ کہو اگر اللہ چاہتا تو نہ میں تمہیں قرآن سنا سکتا تھا اور نہ وہ اس سے تمہیں باخبر کرتا۔ میں اس سے پہلے تمہارے درمیان ایک عمر گذار چکا ہوں۔ کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے ؟

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ
اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۷﴾

۱۷ پھر اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو ایک جھوٹی بات بنا کر اللہ کی طرف منسوب کرے یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے۔ یقیناً مجرم کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ
وَيَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ قُلْ اَتُنَبِّـُٔوْنَ
اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِى السَّمٰوٰتِ وَلَا فِى الْاَرْضِ ؕ
سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۸﴾

۱۸ یہ اللہ کے بجائے ایسی چیزوں کی پرستش کرتے ہیں جو ان کو نہ نقصان پہنچا سکتی ہیں اور نہ فائدہ۔ اور کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے ہاں ہمارے سفارشی ہیں۔ کہو، کیا تم اللہ کو ایسی بات کی خبر دیتے ہوئے جسے وہ نہیں جانتا نہ آسمانوں میں اور نہ زمین میں۔ پاک اور بلند ہے وہ اس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔

وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا ؕ وَلَوْلَا
كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِىَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا فِيْهِ
يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۹﴾

۱۹ سب لوگ ایک ہی امت تھے پھر انہوں نے اختلاف کیا۔ اور اگر تمہارے رب کی طرف سے ایک بات پہلے ہی طے نہ ہو چکی ہوتی، تو جن باتوں میں وہ اختلاف کر رہے ہیں ان کا فیصلہ کر دیا جاتا۔

وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ
فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّىْ مَعَكُمْ
مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۲۰﴾

۲۰ اور (یہ لوگ) کہتے ہیں کہ اس پر اس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہ اتاری گئی۔ تو کہو غیب کا مختار اللہ ہی ہے۔ پس انتظار کرو۔ میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ
فِىْٓ اٰيَاتِنَا ؕ قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ؕ اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿۲۱﴾

۲۱ اور جب ہم لوگوں کو تکلیف کے بعد رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ ہماری نشانیوں کے بارے میں چالیں چلنے لگتے ہیں۔ کہو، اللہ اپنی تدبیر میں بہت تیز ہے۔ اس کے فرستادے تمہاری چال بازیوں کو قلمبند کر رہے ہیں۔

هُوَ الَّذِىْ يُسَيِّرُكُمْ فِى الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ حَتّٰىٓ اِذَا كُنْتُمْ فِى الْفُلْكِ ۚ وَ
جَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ
وَّجَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا
اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ
مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۲۲﴾

۲۲ وہی ہے جو تمہیں خشکی اور تری میں چلاتا ہے۔ یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں سوار ہوتے ہو اور وہ موافق ہوا پا کر چل رہی ہوتی ہیں اور سفر کرنیوالے خوش ہو رہے ہوتے ہیں۔ اچانک تند ہوا چلنے لگتی ہے اور ہر طرف سے موجیں اٹھتی ہیں اور وہ خیال کرنے لگتے ہیں کہ مصیبت میں گھر گئے۔ اس وقت وہ اللہ کو پکارنے لگتے ہیں دین (عاجزی وبندگی) کو اس کیلئے خالص کرتے ہوئے، کہ اگر تو نے اس (مصیبت) سے ہمیں نجات دی تو ہم ضرور تیرے شکر گذار بنیں گے۔

فَلَمَّآ أَنجَىٰهُمْ إِذَا هُمْ يَبْغُونَ فِى ٱلْأَرْضِ بِغَيْرِ ٱلْحَقِّ ۗ يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ
إِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلَىٰٓ أَنفُسِكُم ۖ مَّتَٰعَ ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا ۖ ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ
فَنُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٣﴾

۲۳ مگر جب وہ ان کو نجات دیتا ہے تو وہ ناحق زمین میں سرکشی کرنے لگتے ہیں۔ لوگو! تمہاری سرکشی تمہارے ہی خلاف پڑ رہی ہے۔ دنیا کی زندگی کا فائدہ اٹھالو۔ پھر تمہیں ہماری طرف واپس آنا ہے۔ اس وقت ہم بتائیں گے کہ تم کیا کچھ کرتے رہے ہو۔

إِنَّمَا مَثَلُ ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا كَمَآءٍ أَنزَلْنَٰهُ مِنَ ٱلسَّمَآءِ فَٱخْتَلَطَ
بِهِۦ نَبَاتُ ٱلْأَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُ ٱلنَّاسُ وَٱلْأَنْعَٰمُ حَتَّىٰٓ إِذَآ
أَخَذَتِ ٱلْأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَٱزَّيَّنَتْ وَظَنَّ أَهْلُهَآ أَنَّهُمْ
قَٰدِرُونَ عَلَيْهَآ أَتَىٰهَآ أَمْرُنَا لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنَٰهَا
حَصِيدًا كَأَن لَّمْ تَغْنَ بِٱلْأَمْسِ ۚ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ
ٱلْءَايَٰتِ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢٤﴾

۲۴ دنیا کی زندگی کی مثال ایسی ہے جیسے آسمان سے ہم نے پانی برسایا جس سے زمین کی نباتات جس کو انسان اور مویشی کھاتے ہیں خوب ابھر آئیں۔ یہاں تک کہ جب زمین نے اپنا سنگھار کر لیا اور بن سنور کر کھڑی ہوگئی۔ اور اس کے مالکوں نے سمجھ لیا کہ اب ہم فائدہ اٹھا سکیں گے، تو اچانک رات یا دن کے وقت ہمارا حکم آ گیا۔ اور ہم نے اس کا ایسا صفایا کر دیا کہ گویا کل وہاں کچھ تھا ہی نہیں۔ اس طرح ہم اپنی نشانیاں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے لئے جو غور و فکر کرتے ہیں۔

وَٱللَّهُ يَدْعُوٓا۟ إِلَىٰ دَارِ ٱلسَّلَٰمِ وَيَهْدِى مَن يَشَآءُ
إِلَىٰ صِرَٰطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٢٥﴾

۲۵ اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے۔ اور جسے چاہتا ہے سیدھے راستہ پر لگا دیتا ہے۔

لِّلَّذِينَ أَحْسَنُوا۟ ٱلْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ ۖ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوهَهُمْ قَتَرٌ وَلَا
ذِلَّةٌ ۚ أُو۟لَٰٓئِكَ أَصْحَٰبُ ٱلْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَٰلِدُونَ ﴿٢٦﴾

۲۶ جن لوگوں نے نیک روی اختیار کی ان کے لئے نیک بدلہ ہے اور مزید فضل۔ ان کے چہروں پر نہ سیاہی چھائے گی۔ اور نہ ذلت۔ یہی جنت والے ہیں۔ ہمیشہ اس میں رہنے والے۔

وَٱلَّذِينَ كَسَبُوا۟ ٱلسَّيِّـَٔاتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍۭ بِمِثْلِهَا وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۖ
مَّا لَهُم مِّنَ ٱللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ ۖ كَأَنَّمَآ أُغْشِيَتْ وُجُوهُهُمْ قِطَعًا
مِّنَ ٱلَّيْلِ مُظْلِمًا ۚ أُو۟لَٰٓئِكَ أَصْحَٰبُ ٱلنَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَٰلِدُونَ ﴿٢٧﴾

۲۷ اور جن لوگوں نے برائیاں کمائیں تو برائی کا بدلہ ویسا ہی ملے گا جیسی برائی کی ہوگی۔ ان پر ذلت چھائی ہوئی ہوگی۔ اللہ سے بچانے والا ان کو کوئی نہ ہوگا۔ ان کے چہروں پر اس طرح تاریکی چھائی ہوئی ہوگی کہ گویا اندھیری رات کے پردوں سے انہیں ڈھانک دیا گیا ہو۔ یہ دوزخ والے ہیں ہمیشہ رہنے والے۔

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا۟ مَكَانَكُمْ
أَنتُمْ وَشُرَكَآؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ ۖ وَقَالَ شُرَكَآؤُهُم
مَّا كُنتُمْ إِيَّانَا تَعْبُدُونَ ﴿٢٨﴾

۲۸ جس دن ہم سب کو اکٹھا کریں گے۔ پھر شرک کرنے والوں سے کہیں گے کہ ٹھہر جاؤ تم اور تمہارے ٹھہرائے ہوئے شریک۔ پھر ہم ان کے درمیان جدائی ڈال دیں گے۔ اور ان کے شریک کہیں گے کہ تم ہماری عبادت نہیں کرتے تھے۔

فَكَفَىٰ بِٱللَّهِ شَهِيدًۢا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ إِن كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ
لَغَٰفِلِينَ ﴿٢٩﴾

۲۹ اللہ ہمارے اور تمہارے درمیان گواہی کے لئے کافی ہے کہ ہم تمہاری عبادت سے بالکل بے خبر تھے۔

هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ وَرُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٣٠﴾

۳۰ اس وقت ہر شخص کو اپنے کئے کا پتہ چلے گا اور سب لوگ اپنے مالک حقیقی کے حضور لوٹائے جائیں گے۔اور جو جھوٹ انہوں نے گھڑ رکھا تھا وہ سب گم ہو جائے گا۔

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٣١﴾

۳۱ ان سے پوچھو کون ہے جو تم کو آسمان و زمین سے رزق دیتا ہے؟ یا کون ہے جس کے قبضے میں سننے اور دیکھنے کی قوتیں ہیں؟ اور کون ہے جو زندہ کو مُردہ سے اور مُردہ کو زندہ سے نکالتا ہے؟ کون ہے جو کائنات کا انتظام کر رہا ہے؟ وہ کہیں گے اللہ۔کہو پھر تم ڈرتے نہیں!

فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿٣٢﴾

۳۲ بس یہی اللہ تمہارا حقیقی رب ہے۔ پھر حق کے بعد گمراہی کے سوا اور کیا رہ جاتا ہے؟ کس طرح تمہیں حق سے پھیرا جا رہا ہے۔

كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٣﴾

۳۳ اس طرح تمہارے رب کی بات نافرمانی کرنے والوں پر صادق آگئی کہ وہ ایمان لانے والے نہیں۔

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿٣٤﴾

۳۴ ان سے پوچھو تمہارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں میں کوئی ہے جو پہلی مرتبہ پیدا کرتا ہو اور پھر اسے دہرائے؟ کہو وہ اللہ ہی ہے جو پہلی مرتبہ پیدا کرتا ہے اور پھر اسے دہرائے گا۔ پھر تمہیں کہاں بھٹکایا جا رہا ہے؟

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى فَمَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٥﴾

۳۵ ان سے پوچھو تمہارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں میں کوئی ہے جو حق کی طرف رہنمائی کرتا ہو؟ کہو وہ اللہ ہی ہے جو حق کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ پھر جو حق کی طرف رہنمائی کرتا ہے وہ اس کا مستحق ہے کہ اس کی پیروی کی جائے، یا وہ جو راہ نہیں پاتا جب تک کہ اس کی رہنمائی نہ کی جائے۔ تمہیں کیا ہو گیا ہے؟ تم کیسے فیصلے کرتے ہو؟

وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٦﴾

۳۶ ان لوگوں میں زیادہ تر ایسے ہیں جو محض گمان کے پیچھے چل رہے ہیں۔اور گمان حق کے مقابلہ میں کچھ بھی کام نہیں آسکتا۔ یہ جو کچھ کر رہے ہیں اللہ اسے خوب جانتا ہے۔

وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٧﴾

۳۷ اور یہ قرآن ایسی چیز نہیں کہ اللہ کے سوا کوئی اسے گھڑ لائے۔ بلکہ یہ تصدیق ہے اس (تعلیم) کی جو پہلے سے موجود ہے۔اور تفصیل ہے الکتاب کی۔اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ رب العالمین کی طرف سے ہے۔

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۖ قُلْ فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِّثْلِهِ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُم مِّن دُونِ اللَّهِ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣٨﴾

۳۸ کیا وہ کہتے ہیں کہ اس کو اس شخص نے گھڑ لیا ہے۔ کہو اگر تم سچے ہو تو اس جیسی ایک سورت ہی بنا کر لاؤ۔ اور اللہ کے سوا جن کو تم بلا سکتے ہو بلا لو۔

بَلْ كَذَّبُوا بِمَا لَمْ يُحِيطُوا بِعِلْمِهِ وَلَمَّا يَأْتِهِمْ تَأْوِيلُهُ ۚ كَذَٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۖ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ﴿٣٩﴾

۳۹ حقیقت یہ ہے کہ لوگ جس بات کو اپنے دائرۂ علم میں نہ لا سکے اور جس کی اصل حقیقت ابھی ظاہر نہیں ہوئی، اس کو انہوں نے جھٹلا دیا۔ اسی طرح لوگوں نے بھی جھٹلایا تھا جو ان سے پہلے گذر چکے۔ تو دیکھو ظالموں کا کیا انجام ہوا۔

وَمِنْهُم مَّن يُؤْمِنُ بِهِ وَمِنْهُم مَّن لَّا يُؤْمِنُ بِهِ ۚ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِينَ ﴿٤٠﴾

۴۰ ان میں ایسے بھی ہیں جو اس پر ایمان لاتے ہیں اور ایسے بھی ہیں جو ایمان نہیں لاتے۔ اور تمہارا رب مفسدوں کو خوب جانتا ہے۔

وَإِن كَذَّبُوكَ فَقُل لِّي عَمَلِي وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۖ أَنتُم بَرِيئُونَ مِمَّا أَعْمَلُ وَأَنَا بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٤١﴾

۴۱ اگر یہ تمہیں جھٹلاتے ہیں تو کہو، میرا عمل میرے لئے ہے اور تمہارا عمل تمہارے لئے۔ میں جو کچھ کرتا ہوں اس کی ذمہ داری تم پر نہیں ہے اور تم جو کچھ کرتے ہو اس کی ذمہ داری مجھ پر نہیں۔

وَمِنْهُم مَّن يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ ۚ أَفَأَنتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوا لَا يَعْقِلُونَ ﴿٤٢﴾

۴۲ ان میں ایسے بھی ہیں جو تمہاری طرف کان لگاتے ہیں۔ مگر کیا تم بہروں کو سناؤ گے۔ اگرچہ وہ کچھ بھی سمجھتے نہ ہوں؟

وَمِنْهُم مَّن يَنظُرُ إِلَيْكَ ۚ أَفَأَنتَ تَهْدِي الْعُمْيَ وَلَوْ كَانُوا لَا يُبْصِرُونَ ﴿٤٣﴾

۴۳ اور ان میں وہ لوگ بھی ہیں جو تمہاری طرف دیکھتے ہیں۔ مگر کیا تم اندھوں کو راہ دکھاؤ گے؟ خواہ انہیں کچھ سوجھائی نہ دیتا ہو؟

إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا وَلَٰكِنَّ النَّاسَ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٤٤﴾

۴۴ درحقیقت اللہ لوگوں پر ذرا بھی ظلم نہیں کرتا بلکہ لوگ خود ہی اپنے اوپر ظلم کرتے ہیں۔

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَأَن لَّمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُونَ بَيْنَهُمْ ۚ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللَّهِ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿٤٥﴾

۴۵ اور جس دن وہ ان کو اکٹھا کرے گا تو انہیں ایسا محسوس ہوگا کہ گویا وہ (دنیا میں) گھڑی بھر رہے تھے، آپس میں تعارف کی غرض سے۔ (اس وقت انہیں معلوم ہوگا) گھاٹے میں رہے وہ لوگ جنہوں نے اللہ کی ملاقات کو جھٹلایا اور ہدایت کی راہ اختیار نہیں کی۔

وَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللَّهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ ﴿٤٦﴾

۴۶ اور ہم نے جس چیز کا ان سے وعدہ کیا ہے اس کا کوئی جزء ہم تمہیں دکھا دیں یا (اس سے پہلے) تمہارا وقت پورا کر دیں۔ بہر حال ان کو لوٹنا ہماری ہی طرف ہے اور یہ جو کچھ کر رہے ہیں اس پر اللہ گواہ ہے۔

وَلِكُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولٌ ۖ فَإِذَا جَاءَ رَسُولُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٤٧﴾

۴۷ ہر امت کے لئے ایک رسول ہے۔ پھر جب رسول اس کے پاس آ جاتا ہے تو ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا ہے۔ اور ان پر ہرگز ظلم نہیں کیا جاتا۔

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٨﴾

۴۸ کہتے ہیں اگر تم سچے ہو تو (بتلاؤ) یہ وعدہ کب پورا ہوگا؟

قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي ضَرًّا وَلَا نَفْعًا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۗ لِكُلِّ أُمَّةٍ
أَجَلٌ ۚ إِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً
وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿٤٩﴾

۴۹ کہو، میں تو اپنی جان کیلئے بھی نفع ونقصان کا اختیار نہیں رکھتا۔ وہی ہوتا ہے جو اللہ چاہتا ہے۔ ہر امت کیلئے ایک مقررہ وقت ہے اور جب ان کا وقت آ جاتا ہے تو نہ ایک گھڑی پیچھے رہ سکتے ہیں اور نہ ایک گھڑی آگے۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُهُ بَيَاتًا أَوْ نَهَارًا مَاذَا يَسْتَعْجِلُ
مِنْهُ الْمُجْرِمُونَ ﴿٥٠﴾

۵۰ کہو، تم نے یہ بھی سوچا کہ اگر اس کا عذاب (یکایک) رات کو یا دن کو آ جائے تو بچنے کی کیا صورت ہے؟ جس کے بل پر مجرم جلدی مچا رہے ہیں۔

أَثُمَّ إِذَا مَا وَقَعَ آمَنْتُمْ بِهِ ۚ آلْآنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ ﴿٥١﴾

۵۱ کیا جب وہ واقع ہوگا اس وقت تم مانو گے؟ اب مانتے ہو اور اس سے پہلے تم اس کے لئے جلدی مچایا کرتے تھے!

ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ هَلْ تُجْزَوْنَ
إِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿٥٢﴾

۵۲ پھر ظالموں سے کہا جائے گا کہ ہمیشہ کے عذاب کا مزا چکھو۔ تم جو کچھ کماتے رہے ہو اسی کا بدلہ تم کو دیا جائے گا۔

وَيَسْتَنْبِئُونَكَ أَحَقٌّ هُوَ ۖ قُلْ إِي وَرَبِّي إِنَّهُ لَحَقٌّ ۖ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿٥٣﴾

۵۳ تم سے پوچھتے ہیں کیا واقعی یہ سچ ہے؟ کہو، ہاں میرے رب کی قسم یہ واقعی سچ ہے۔ اور تم اس سے بچ کر نکل نہیں سکتے۔

وَلَوْ أَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْأَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهِ ۗ
وَأَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ ۖ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ۚ وَهُمْ
لَا يُظْلَمُونَ ﴿٥٤﴾

۵۴ ہر وہ شخص جس نے ظلم کیا ہے اگر اس کے پاس وہ سب کچھ ہو جو روئے زمین پر ہے، تو اس (عذاب) سے بچنے کے لئے وہ ضرور اسے فدیہ میں دے۔ جب وہ عذاب کو دیکھ لیں گے تو دل ہی دل میں پچھتائیں گے۔ اور ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور ان پر کوئی زیادتی نہیں ہوگی۔

أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ أَلَا إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ
وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٥﴾

۵۵ سنو، آسمانوں اور زمین کی ساری موجودات اللہ ہی کی ہیں۔ یاد رکھو اللہ کا وعدہ سچا ہے مگر اکثر لوگ نہیں جانتے۔

هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٥٦﴾

۵۶ وہی جلاتا ہے اور وہی مارتا ہے اور اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُمْ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِمَا
فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٥٧﴾

۵۷ لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آ گئی ہے اور ایسی چیز، جو دلوں کی بیماریوں کے لئے شفاء ہے اور اہل ایمان کے لئے ہدایت و رحمت۔

قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ فَبِذَٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوا هُوَ خَيْرٌ
مِمَّا يَجْمَعُونَ ﴿٥٨﴾

۵۸ کہو یہ (کتاب) اللہ کے فضل اور اس کی رحمت کو لے کر نازل ہوئی ہے تو چاہئے کہ اس پر خوشی منائیں۔ یہ ان تمام چیزوں سے بہتر ہے جسے وہ جمع کر رہے ہیں۔

قُلْ أَرَءَيْتُم مَّآ أَنزَلَ ٱللَّهُ لَكُم مِّن رِّزْقٍ فَجَعَلْتُم مِّنْهُ حَرَامًا وَحَلَٰلًا قُلْ ءَآللَّهُ أَذِنَ لَكُمْ أَمْ عَلَى ٱللَّهِ تَفْتَرُونَ ﴿٥٩﴾

۵۹ کہو، تم نے یہ بھی سوچا کہ اللہ نے تمہارے لئے جو رزق اتارا تھا اس میں سے تم نے کسی چیز کو حرام اور کسی کو حلال ٹھہرایا۔ پوچھو، کیا اللہ نے تم کو اس کی اجازت دی تھی؟ یا تم اللہ کی طرف جھوٹی باتیں منسوب کرتے ہو۔

وَمَا ظَنُّ ٱلَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى ٱللَّهِ ٱلْكَذِبَ يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ إِنَّ ٱللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى ٱلنَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٦٠﴾

۶۰ جو لوگ اللہ کی طرف جھوٹی باتیں منسوب کرتے ہیں انہوں نے کیا سمجھ رکھا ہے قیامت کے دن کے بارے میں (کہ انہیں جوابدہی کرنا نہیں ہوگی؟) حقیقت یہ ہے کہ اللہ لوگوں کے حق میں بڑا مہربان ہے۔ لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

وَمَا تَكُونُ فِى شَأْنٍ وَمَا تَتْلُوا۟ مِنْهُ مِن قُرْءَانٍ وَلَا تَعْمَلُونَ مِنْ عَمَلٍ إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُودًا إِذْ تُفِيضُونَ فِيهِ وَمَا يَعْزُبُ عَن رَّبِّكَ مِن مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِى ٱلْأَرْضِ وَلَا فِى ٱلسَّمَآءِ وَلَآ أَصْغَرَ مِن ذَٰلِكَ وَلَآ أَكْبَرَ إِلَّا فِى كِتَٰبٍ مُّبِينٍ ﴿٦١﴾

۶۱ (اے پیغمبر!) تم جس حال میں بھی ہوتے ہو اور قرآن کا جو حصہ بھی سنا رہے ہوتے ہو، اور تم لوگ جو کام بھی کرتے ہو ان سب مشغولیتوں کے دوران ہم تم کو دیکھ رہے ہوتے ہیں۔ زمین اور آسمان کی ذرہ برابر چیز بھی تمہارے رب سے پوشیدہ نہیں ہے۔ اور نہ اس سے زیادہ چھوٹی یا بڑی چیز ایسی ہے جو ایک واضح کتاب میں درج نہ ہو۔

أَلَآ إِنَّ أَوْلِيَآءَ ٱللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٢﴾

۶۲ سنو، جو اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَكَانُوا۟ يَتَّقُونَ ﴿٦٣﴾

۶۳ یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا۔

لَهُمُ ٱلْبُشْرَىٰ فِى ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا وَفِى ٱلْءَاخِرَةِ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَٰتِ ٱللَّهِ ذَٰلِكَ هُوَ ٱلْفَوْزُ ٱلْعَظِيمُ ﴿٦٤﴾

۶۴ ان کیلئے خوشخبری ہے دنیا کی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی۔۔۔ اللہ کے فرمان بدل نہیں سکتے۔۔۔ یہی سب سے بڑی کامیابی ہے۔

وَلَا يَحْزُنكَ قَوْلُهُمْ إِنَّ ٱلْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا هُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلْعَلِيمُ ﴿٦٥﴾

۶۵ (اے پیغمبر) ان لوگوں کی باتیں تمہیں آزردہ نہ کریں۔ عزت سب کی سب اللہ ہی کیلئے ہے۔ وہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔

أَلَآ إِنَّ لِلَّهِ مَن فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَن فِى ٱلْأَرْضِ وَمَا يَتَّبِعُ ٱلَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ شُرَكَآءَ إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا ٱلظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿٦٦﴾

۶۶ یاد رکھو! جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سب اللہ ہی کے مملوک ہیں۔ اور جو لوگ اللہ کے سوا اپنے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کو پکارتے ہیں وہ محض وہم و گمان کی پیروی کرتے ہیں۔ اور نری اٹکل پچو باتیں کرتے ہیں۔

هُوَ ٱلَّذِى جَعَلَ لَكُمُ ٱلَّيْلَ لِتَسْكُنُوا۟ فِيهِ وَٱلنَّهَارَ مُبْصِرًا إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَٰتٍ لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ﴿٦٧﴾

۶۷ وہی ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی کہ اس میں سکون حاصل کرو اور دن کو روشن بنایا۔ اس میں ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو سنتے ہیں۔

قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ الْغَنِيُّ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍۭ بِهٰذَا ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۸﴾

۶۸ وہ کہتے ہیں اللہ نے اپنے لئے اولاد بنا رکھی ہے۔ پاکی ہے اس کے لئے۔ وہ بے نیاز ہے۔ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اس کی مِلک ہے۔ تمہارے پاس اس کی کیا دلیل ہے؟ کیا تم اللہ کے بارے میں ایسی بات کہتے ہو جس سے تم خود لاعلم ہو۔

قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿۶۹﴾ؕ

۶۹ کہو، جو لوگ اللہ کے بارے میں جھوٹ بول کر افتراء پردازی کرتے ہیں وہ ہرگز فلاح نہیں پائیں گے۔

مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيْقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيْدَ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۰﴾

۷۰ ان کے لئے بس دنیا میں فائدہ کا سامان ہے۔ پھر ان کو ہماری طرف لوٹنا ہے۔ اس وقت ہم انہیں ان کے کفر کی پاداش میں سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ ۘ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِيْ وَتَذْكِيْرِيْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ وَشُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْٓا اِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۷۱﴾

۷۱ انہیں نوح کی سرگزشت سناؤ۔ جب اس نے اپنی قوم سے کہا تھا کہ اے میری قوم کے لوگو! اگر میرا تمہارے درمیان رہنا اور اللہ کی آیتوں کے ذریعہ یاددہانی کرانا تم پر شاق گذرتا ہے تو میرا بھروسہ صرف اللہ پر ہے۔ تم اپنا منصوبہ باندھ لو اور اپنے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کو بھی ساتھ لے لو، اور تمہارا منصوبہ تم پر گنجلک نہ رہے۔ پھر میرے خلاف جو کچھ کرنا چاہتے ہو کر ڈالو اور مجھے ہرگز مہلت نہ دو۔

فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۙ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۷۲﴾

۷۲ اگر تم (میری تذکیر سے) اعراض کرتے ہو تو (اپنا ہی نقصان کرو گے) میں نے تم سے کوئی اجر تو مانگا نہیں ہے۔ میرا اجر اللہ ہی کے ذمہ ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں مسلم (فرمانبردار) بن کر رہوں۔

فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓئِفَ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۷۳﴾

۷۳ مگر انہوں نے اسے جھٹلایا تو ہم نے اس کو اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ کشتی میں تھے بچا لیا۔ اور ان کو با اقتدار بنایا۔ اور جن لوگوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا تھا ان کو غرق کر دیا۔ تو دیکھو جن لوگوں کو خبردار کر دیا گیا تھا ان کا کیا انجام ہوا۔

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۷۴﴾

۷۴ پھر اس کے بعد ہم نے کتنے ہی رسولوں کو ان کی قوموں کی طرف بھیجا۔ اور وہ ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے مگر جس چیز کو وہ پہلے جھٹلا چکے تھے اسے ماننے کیلئے تیار نہ ہوئے۔ اس طرح ہم حد سے تجاوز کرنے والوں کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں۔

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۠ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۷۵﴾

۷۵ پھر انکے بعد ہم نے موسیٰ اور ہارون کو اپنی نشانیوں کیساتھ فرعون اور اسکے درباریوں کی طرف بھیجا مگر انہوں نے گھمنڈ کیا اور وہ مجرم لوگ تھے۔

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۶﴾

۷۶ جب ہمارے طرف سے حق ان کے سامنے آیا تو انہوں نے کہا۔ یہ تو کھلا جادو ہے۔

قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ ۭ اَسِحْرٌ هٰذَا ۭ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ﴿۷۷﴾

۷۷ موسیٰ نے کہا: کیا تم حق کے بارے میں جبکہ وہ تمہارے سامنے آ گیا یہ کہتے ہو کہ یہ کہیں جادو تو نہیں؟ حالانکہ جادوگر کبھی فلاح نہیں پا سکتے۔

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِي الْاَرْضِ ۭ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۸﴾

۷۸ انہوں نے جواب دیا کہ تم اس لئے ہمارے پاس آئے ہو کہ جس طریقہ پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے، اس سے ہمیں ہٹا دو اور ملک میں تم دونوں کو بڑائی حاصل ہو جائے۔ ہم تو تمہاری بات ماننے والے نہیں ہیں۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿۷۹﴾

۷۹ اور فرعون نے کہا: تم ماہر جادوگروں کو میرے پاس لے آؤ۔

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿۸۰﴾

۸۰ جب جادوگر آ گئے تو موسیٰ نے ان سے کہا: تمہیں جو کچھ ڈالنا ہے ڈال دو۔

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۱﴾

۸۱ پھر جب انہوں نے (اپنی رسیاں اور لاٹھیاں) ڈال دیں تو موسیٰ نے کہا: یہ جو کچھ تم نے پیش کیا ہے جادو ہے۔ یقیناً اللہ اسے باطل کر دے گا۔ اللہ مفسدوں کے کام کو کارگر نہیں بناتا۔

وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۸۲﴾

۸۲ اور اللہ اپنے فرمانوں سے حق کو حق کر دکھاتا ہے۔ اگرچہ مجرموں کو ناگوار ہو۔

فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰي خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ىِٕهِمْ اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ۭ وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۸۳﴾

۸۳ مگر موسیٰ کی بات اس کی قوم کے کچھ نوجوانوں کے سوا کسی نے نہیں مانی، فرعون اور ان کے سرداروں سے ڈرتے ہوئے کہ کہیں کسی مصیبت میں مبتلا نہ کر دیں۔ واقعہ یہ ہے کہ فرعون زمین میں بڑا ہی سرکش تھا اور ان لوگوں میں سے تھا جو حد سے تجاوز کرتے ہیں۔

وَقَالَ مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ﴿۸۴﴾

۸۴ اور موسیٰ نے کہا کہ اے میری قوم کے لوگو! اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو تو اسی پر بھروسہ کرو اگر واقعی تم مسلم ہو۔

فَقَالُوْا عَلَي اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۵﴾

۸۵ انہوں نے کہا ہم نے اللہ ہی پر بھروسہ کیا، اے ہمارے رب! ہمیں ظالموں کے ظلم کا نشانہ نہ بنا۔

وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾

۸۶ اور اپنی رحمت کے ذریعہ ہمیں کافر قوم سے نجات دے۔

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۭ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۷﴾

۸۷ اور ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی پر وحی کی کہ اپنی قوم کیلئے مصر میں چند گھر مہیا کرو، اور اپنے گھروں کو قبلہ بنا لو اور نماز قائم کرو۔ اور اہل ایمان کو خوشخبری دے دو۔

وَقَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ زِيْنَةً
وَّاَمْوَالًا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا
اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى
يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۸۸﴾

[۸۸] اور موسیٰ نے دعا کی اے ہمارے رب! تو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں شان وشوکت اور مال و دولت بخشی ہے خدایا! تا کہ وہ تیری راہ سے (لوگوں کو) بھٹکائیں۔اے ہمارے رب! ان کے مال تباہ کردے اور ان کے دلوں کو ایسا سخت کردے کہ وہ ایمان نہ لائیں، یہاں تک کہ دردناک عذاب دیکھ لیں۔

قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ
الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾

[۸۹] فرمایا: تم دونوں کی دعا قبول کر لی گئی۔تم ثابت قدم رہو اور ان لوگوں کی راہ نہ چلو جو جانتے نہیں ہیں۔

وَجٰوَزْنَا بِبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا
وَّعَدْوًا ۭ حَتّٰىٓ اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۹۰﴾

[۹۰] اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر پار کرادیا۔پھر فرعون اور اس کے لشکر نے ظلم اور عناد کی بنا پر ان کا پیچھا کیا۔یہاں تک کہ جب وہ ڈوبنے لگا تو پکار اٹھا! میں ایمان لایا کہ اس خدا کے سوا جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں کوئی خدا نہیں۔اور میں ان لوگوں میں شامل ہوں جو مسلم ہیں۔

اٰۗلْئٰنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۹۱﴾

[۹۱] اب ایمان لاتا ہے! حالانکہ اس سے پہلے تو نافرمانی کرتا رہا اور مفسد بنا رہا۔

فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا
مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ﴿۹۲﴾

[۹۲] تو آج ہم تیری لاش کو بچائیں گے تا کہ تُو بعد والوں کے لئے نشان (عبرت) ہو۔اور حقیقت یہ ہے کہ بہت سے لوگ ہماری نشانیوں کی طرف سے غافل رہتے ہیں۔

وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ وَّرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ
الطَّيِّبٰتِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْا حَتّٰى جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ
بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۹۳﴾

[۹۳] ہم نے بنی اسرائیل کو بہت اچھا ٹھکانا دیا۔اور پاکیزہ رزق عطاء کیا۔ پھر باوجود اس کے کہ ان کے پاس علم آچکا تھا، وہ اختلاف میں پڑ گئے۔یقیناً تمہارا رب قیامت کے دن ان کے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کردے گا جن میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں۔

فَاِنْ كُنْتَ فِيْ شَكٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ فَسْـَٔـلِ الَّذِيْنَ يَقْرَءُوْنَ
الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ
مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۹۴﴾

[۹۴] اور اگر تمہیں اس کتاب کے بارے میں شک ہو جو ہم نے تمہاری طرف نازل کی ہے تو ان لوگوں سے پوچھ لو جو پہلے سے کتاب پڑھتے آ رہے ہیں۔یقیناً تمہارے پاس حق آ گیا ہے تمہارے رب کی طرف سے۔لہٰذا تم ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ ہو جاؤ۔

وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوْنَ مِنَ
الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۵﴾

[۹۵] اور نہ ان لوگوں میں سے ہو جاؤ جنہوں نے اللہ کی آیات کو جھٹلایا ورنہ تم تباہ ہونے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔

إِنَّ الَّذِينَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٩٦﴾

۹۶ یقیناً جن لوگوں پر تمہارے رب کا فرمان صادق آ گیا ہے وہ ہرگز ایمان نہیں لائیں گے۔

وَلَوْ جَاءَتْهُمْ كُلُّ آيَةٍ حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿٩٧﴾

۹۷ گو ان کے پاس ہر طرح کی نشانیاں آ جائیں جب تک کہ وہ دردناک عذاب دیکھ نہ لیں۔

فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ آمَنَتْ فَنَفَعَهَا إِيمَانُهَا إِلَّا قَوْمَ يُونُسَ لَمَّا آمَنُوا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنَاهُمْ إِلَىٰ حِينٍ ﴿٩٨﴾

۹۸ پھر ایسا کیوں نہ ہوا کہ کوئی بستی ایمان لاتی اور اس کا ایمان لانا اس کے لئے مفید ہوتا بجز قوم یونس کے۔ جب وہ ایمان لائی تو ہم نے اس پر سے دنیا کی زندگی میں ذلت کے عذاب کو دور کر دیا۔ اور ایک مدت تک اسے (سامان زندگی سے) فائدہ اٹھانے کا موقع دیا۔

وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَآمَنَ مَنْ فِي الْأَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيعًا ۚ أَفَأَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتَّىٰ يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٩٩﴾

۹۹ اگر تمہارا رب چاہتا تو روئے زمین پر جتنے لوگ ہیں سب کے سب ایمان لے آتے۔ پھر کیا تم لوگوں کو مجبور کرو گے کہ وہ مومن ہو جائیں؟

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تُؤْمِنَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ﴿١٠٠﴾

۱۰۰ اور کسی شخص کے لئے ممکن نہیں کہ وہ اللہ کے اذن کے بغیر ایمان لائے۔ اور وہ ان لوگوں پر گندگی ڈال دیتا ہے جو عقل سے کام نہیں لیتے۔

قُلِ انْظُرُوا مَاذَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَمَا تُغْنِي الْآيَاتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٠١﴾

۱۰۱ (ان سے) کہو، دیکھو آسمانوں اور زمین میں کیا کچھ ہے۔ مگر جو لوگ ایمان لانا ہی نہیں چاہتے ان کے لئے نشانیاں اور تنبیہیں کچھ بھی مفید نہیں ہو سکتیں۔

فَهَلْ يَنْتَظِرُونَ إِلَّا مِثْلَ أَيَّامِ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ قُلْ فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ ﴿١٠٢﴾

۱۰۲ یہ لوگ اس کے سوا اور کس چیز کا انتظار کر رہے ہیں کہ جو دن ان سے پہلے کے لوگوں پر گزر چکے، اسی طرح کے دن ان پر بھی آئیں۔ کہو تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

ثُمَّ نُنَجِّي رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا ۚ كَذَٰلِكَ حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٣﴾

۱۰۳ پھر ہم اپنے رسولوں کو اور ایمان لانے والوں کو بچا لیا کرتے ہیں۔ ایسا ہی ہم کرتے رہے ہیں۔ ہم پر یہ حق ہے کہ مومنوں کو بچا لیں۔

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنْ كُنْتُمْ فِي شَكٍّ مِنْ دِينِي فَلَا أَعْبُدُ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَٰكِنْ أَعْبُدُ اللَّهَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُمْ ۖ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٤﴾

۱۰۴ کہو اے لوگو! اگر تم میرے دین کے بارے میں شک میں ہو تو (سن لو) میں ان کی پرستش نہیں کرتا جن کی تم اللہ کے سوا پرستش کرتے ہو۔ بلکہ میں اللہ کی پرستش کرتا ہوں جو تم کو وفات دیتا ہے۔ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں ایمان لانے والوں میں سے ہو جاؤں۔

وَأَنْ أَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٠٥﴾

۱۰۵ اور یہ کہ تم اپنا رخ ٹھیک ٹھیک اس دین کی طرف کر لو۔ اور ہرگز مشرکوں میں سے نہ ہو جاؤ۔

وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ
فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۶﴾

[۱۰۶] اور اللہ کے سوا کسی اور کو نہ پکارو، جو نہ تمہیں نفع پہنچا سکتا ہے اور نہ نقصان۔ اگر تم ایسا کرو گے تو ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ
بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ۭ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَهُوَ
الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۷﴾

[۱۰۷] اگر اللہ تمہیں کسی مصیبت میں مبتلا کر دے تو اس کے سوا کوئی نہیں جو اس کو دور کرے۔ اور اگر وہ تمہارے حق میں بھلائی چاہے تو اس کے فضل کو روکنے والا بھی کوئی نہیں۔ وہ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے اس سے نوازتا ہے۔ وہ معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ
اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ
عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۱۰۸﴾ ۭ

[۱۰۸] کہو اے لوگو! تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس حق آ گیا تو جو ہدایت قبول کرے گا وہ اپنے ہی فائدے کے لئے کرے گا۔ اور جو گمراہ ہوگا تو اس کی گمراہی اسی کے خلاف پڑے گی۔ اور میں تم پر حوالہ دار مقرر نہیں ہوا ہوں۔

وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ
الْحٰكِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ ۧ

[۱۰۹] اور (اے پیغمبر!) تم اس وحی کی پیروی کرو جو تمہاری طرف کی جاتی ہے اور صبر کرو یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کر دے۔ اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

۱۱۔سورہ ھود

نام آیت ۵۰ تا ۶۰ میں ہود علیہ السلام اوران کی قوم کا واقعہ بیان ہوا ہے۔اس مناسبت سے اس کا نام سورۂ ہود ہے۔

زمانۂ نزول مکی ہے اور مضمون پر غور کرنے سے اندازہ ہوتا ہے کہ سورۂ یونس سے پہلے نازل ہوئی ہوگی۔

مرکزی مضمون خدائے واحد کی عبادت و بندگی کی جو دعوت اللہ کا رسول پیش کر رہا ہے،اس کو رد کرنے کے ہولناک انجام سے لوگوں کو خبردار کرنا ہے۔اس سورۂ کا مضمون سورۂ یونس سے پوری طرح ہم آہنگ ہے۔البتہ اس میں انذار (تنبیہ) کا پہلو اس شدت کے ساتھ ابھر کر سامنے آگیا ہے کہ معلوم ہوتا ہے رسول کے مخالفین پر عذاب الٰہی ٹوٹ پڑنے کو ہے۔

نظم کلام آیت ۱ تا ۴ تمہیدی آیات ہیں جن میں دعوتِ قرآنی کا لب لباب پیش کیا گیا ہے۔

آیت ۵ تا ۶ معترضین کے اعتراضات کا جواب دیتے ہوئے فہمائش کی گئی ہے۔

آیت ۲۵ تا ۹۹ میں انبیائی تاریخ کے کچھ اوراق پیش کئے گئے ہیں،تا کہ نبی ﷺ کے مخاطب ان کے بین السطور اپنا حال بھی پڑھتے جائیں۔

آیت ۱۰۰ تا ۱۰۸ میں اِن واقعات سے عبرت دلاتے ہوئے آخرت کے انجام سے خبردار کر دیا گیا ہے۔اوران خوش قسمت لوگوں کو جنہوں نے ایمان لا کر عمل صالح کی روش اختیار کی ابدی جنت کی خوشخبری دی گئی ہے۔

آیت ۱۰۹ تا ۱۲۲ خاتمۂ کلام ہے جس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے ساتھیوں کو تسلی دیتے ہوئے ضروری ہدایتیں دی گئی ہیں۔

سورہ کی اھم ترین خصوصیت حدیث میں آتا ہے قال ابوبکر یا رسول الله قد شِبْتَ قال شَيَّبَتْنِی هُوْدٌ والْوَاقِعَةُ وَ الْمُرسِلٰتُ وعَمَّ يَتَسَآءَ لُوْنَ وَ اِذَاالشَّمْسُ كُوِّرَتْ (الترمذی ابواب فضائل القرآن) ”حضرت ابوبکر نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول آپ پر بڑھاپا طاری ہوتا جا رہا ہے آپ نے فرمایا مجھے سورۂ ھود ، واقعہ،مرسلات ، عما یتساء لون اور اِذَاالشَّمْسُ كُوِّرَتْ نے بوڑھا کر دیا۔“

یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ سورۂ ہود اور اس جیسی سورتوں میں عذاب الٰہی کی تصویر کشی اس انداز میں کی گئی ہے کہ ان مضامین کو پڑھتے ہوئے آدمی کا دل دہل جاتا ہے۔اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اس سے اثر پذیری کا حال یہ تھا کہ آپ ﷺ کے ظاہری قویٰ بھی شدتِ خوف سے متاثر ہو گئے تھے۔

سُوْرَةُ هُوْدٍ

۱۱۔ سُورۃ ھود

آیات ۱۲۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے

الۤرٰ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ۙ (۱)

۱ الف۔لام۔را۔ یہ ایک ایسی کتاب ہے جس کی آیتوں کو پختہ بنایا گیا ہے۔ پھر ان کو کھول کر بیان کر دیا گیا ہے۔ اس کی طرف سے جو نہایت حکمت والا اور باخبر ہے۔

اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ ۙ (۲)

۲ یہ کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ میں اس کی طرف سے تمہیں خبردار کرنے والا اور خوش خبری دینے والا ہوں۔

وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى
اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ؕ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّيْٓ
اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ (۳)

۳ اور یہ کہ تم اپنے رب سے معافی چاہو اور اس کی طرف رجوع کرو۔ وہ تم کو ایک وقت مقرر تک اچھا سامان زندگی دے گا۔ اور ہر صاحب فضل کو اپنے فضل سے نوازے گا۔ لیکن اگر تم منہ پھیرتے ہو تو مجھے تمہارے بارے میں ایک بڑے دن کے عذاب کا اندیشہ ہے۔

اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (۴)

۴ تم سب کو اللہ ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ۭ
اَلَا حِيْنَ يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ ۙ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (۵)

۵ دیکھو یہ اپنے سینوں کو موڑتے ہیں تاکہ اس سے چھپ جائیں۔ یاد رکھو! جب یہ اپنے کو کپڑوں سے ڈھانک لیتے ہیں، تو وہ جانتا ہے اس کو بھی جو وہ چھپاتے ہیں اور اس کو بھی جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ وہ تو سینوں کے بھید تک سے واقف ہے۔

وَمَا مِنْ دَاۗبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَي اللّٰهِ رِزْقُهَا
وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ۭ كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ (۶)

۶ زمین پر کوئی جاندار ایسا نہیں جس کا رزق اللہ کے ذمہ نہ ہو۔ وہ اس کے ٹھہرنے کی جگہ بھی جانتا ہے اور اس جگہ کو بھی جہاں وہ سونپ دیا جاتا ہے۔ سب کچھ ایک واضح کتاب میں درج ہے۔

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّكَانَ
عَرْشُهٗ عَلَي الْمَاۗءِ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ وَلَىِٕنْ قُلْتَ
اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ
هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ (۷)

۷ اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا۔۔۔ اور اس کا عرش پانی پر تھا۔۔۔ تاکہ تمہیں آزمائے کہ کون عمل میں بہتر ہے۔ اور اگر تم کہتے ہو کہ مرنے کے بعد تم لوگ اٹھائے جاؤ گے تو کافر بول اٹھتے ہیں کہ یہ تو صریح جادوگری ہے۔

وَلَئِنْ أَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِلَىٰ أُمَّةٍ مَّعْدُودَةٍ لَّيَقُولُنَّ
مَا يَحْبِسُهُ ۗ أَلَا يَوْمَ يَأْتِيهِمْ لَيْسَ مَصْرُوفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِم
مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٨﴾

[۸] اور اگر ہم ایک مقررہ مدت کے لئے عذاب کو مؤخر کر دیتے ہیں تو وہ کہنے لگتے ہیں کہ کیا چیز ہے جو اسے روک رہی ہے؟ سنو، جس دن وہ آئے گا تو پھر ٹالا نہ جا سکے گا اور جس چیز کا وہ مذاق اڑا رہے ہیں وہی ان کو آگھیرے گی۔

وَلَئِنْ أَذَقْنَا الْإِنسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنَاهَا مِنْهُ إِنَّهُ
لَيَئُوسٌ كَفُورٌ ﴿٩﴾

[۹] اور اگر ہم انسان کو اپنی رحمت سے نوازنے کے بعد اس سے محروم کر دیتے ہیں، تو وہ مایوس اور ناشکرا ہو جاتا ہے۔

وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ نَعْمَاءَ بَعْدَ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ ذَهَبَ
السَّيِّئَاتُ عَنِّي ۚ إِنَّهُ لَفَرِحٌ فَخُورٌ ﴿١٠﴾

[۱۰] اور اگر تکلیف پہنچنے کے بعد اسے ہم راحت کا مزا چکھاتے ہیں تو کہتا ہے میری ساری کلفتیں دور ہو گئیں۔ وہ اکڑنے اور ڈینگیں مارنے لگتا ہے۔

إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ لَهُم
مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿١١﴾

[۱۱] البتہ جو صبر کرنے والے اور نیک عمل کرنے والے ہیں، ان کا حال ایسا نہیں ہے۔ ان کے لئے بخشش ہے اور بہت بڑا اجر۔

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ بَعْضَ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَضَائِقٌ بِهِ
صَدْرُكَ أَن يَقُولُوا لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ كَنزٌ أَوْ جَاءَ مَعَهُ
مَلَكٌ ۚ إِنَّمَا أَنتَ نَذِيرٌ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ﴿١٢﴾

[۱۲] کہیں ایسا نہ ہو کہ جو وحی تمہاری طرف کی جا رہی ہے اس کا ایک حصہ تم چھوڑ دو، اور اس بات پر دل تنگ ہو کہ وہ کہیں گے اس پر کوئی خزانہ کیوں نہیں اتارا گیا، یا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا؟ دراصل تمہارا کام محض خبردار کرنا ہے اور نگراں تو ہر چیز پر اللہ ہی ہے۔

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۖ قُلْ فَأْتُوا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهِ مُفْتَرَيَاتٍ وَ
ادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُم مِّن دُونِ اللَّهِ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٣﴾

[۱۳] کیا یہ کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر) نے اس کو خود گھڑ لیا ہے؟ کہو اگر تم سچے ہو تو اس جیسی دس سورتیں تم بھی بنا کر لاؤ اور اللہ کے سوا جن کو تم (مدد کے لئے) بلا سکتے ہو بلا لو۔

فَإِلَّمْ يَسْتَجِيبُوا لَكُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّمَا أُنزِلَ بِعِلْمِ اللَّهِ وَأَن لَّا إِلَٰهَ
إِلَّا هُوَ ۖ فَهَلْ أَنتُم مُّسْلِمُونَ ﴿١٤﴾

[۱۴] لیکن اگر وہ تمہاری پکار کا جواب نہ دیں تو جان لو کہ یہ اللہ کے علم سے نازل ہوا ہے۔ اور یہ کہ اللہ کے سوا کوئی خدا نہیں ہے۔ پھر کیا تم اسلام قبول کرتے ہو؟

مَن كَانَ يُرِيدُ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا نُوَفِّ إِلَيْهِمْ أَعْمَالَهُمْ
فِيهَا وَهُمْ فِيهَا لَا يُبْخَسُونَ ﴿١٥﴾

[۱۵] جو لوگ دنیا کی زندگی اور اس کی آرائش کے طالب ہوتے ہیں، ہم ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ انہیں یہیں چکا دیتے ہیں، اور اس میں ان کے ساتھ کوئی کمی نہیں کی جاتی۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ إِلَّا النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا
صَنَعُوا فِيهَا وَبَاطِلٌ مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾

[۱۶] لیکن ایسے لوگوں کیلئے آخرت میں آگ کے سوا کچھ نہیں۔ ان کا کیا کرایا سب اکارت جائے گا اور ان کے سارے اعمال باطل ٹھہریں گے۔

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ
قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ
يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ فَلَا تَكُ فِىْ مِرْيَةٍ
مِّنْهُ ۗ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۷﴾

۱۷ کیا وہ شخص جو اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل رکھتا تھا، پھر ایک گواہ بھی اس کی طرف سے آ گیا، اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب رہنما اور رحمت کی حیثیت سے موجود تھی (وہ قبول حق سے انکار کر سکتا ہے؟) ایسے لوگ تو اس پر ایمان ہی لائیں گے۔ اور جو گروہ بھی اس کا انکار کرے گا تو دوزخ وہ ٹھکانا ہے جس کا اس سے وعدہ ہے۔ لہٰذا تم اس کے بارے میں کسی شک میں نہ پڑو۔ یہ حق ہے تمہارے رب کی طرف سے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ اُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ
عَلٰى رَبِّهِمْ وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى
رَبِّهِمْ ۚ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۸﴾ۙ

۱۸ اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو جھوٹ گھڑ کر اللہ کی طرف منسوب کرے۔ ایسے لوگ اپنے رب کے حضور پیش کئے جائیں گے اور گواہ، گواہی دیں گے کہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹ بولا تھا۔ سنو اللہ کی لعنت ہے ظالموں پر۔

الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ وَهُمْ
بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۹﴾

۱۹ اُن پر جو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اس کو ٹیڑھا کرنا چاہتے ہیں۔ اور یہی آخرت کے بالکل منکر ہیں۔

اُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ۘ يُضٰعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ؕ مَا كَانُوْا
يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۰﴾

۲۰ یہ لوگ زمین میں (اللہ کے) قابو سے نکل جانے والے نہ تھے اور نہ اللہ کے سوا کوئی ان کا مددگار تھا۔ انہیں دہرا عذاب دیا جائے گا۔ یہ نہ تو سن سکتے تھے نہ دیکھ سکتے تھے۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا
يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۱﴾

۲۱ یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے کو تباہی میں ڈالا اور جو کچھ انہوں نے گھڑ رکھا تھا وہ سب ان سے کھو یا گیا۔

لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿۲۲﴾

۲۲ لازماً یہ لوگ آخرت میں سب سے زیادہ تباہ حال ہونگے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۳﴾

۲۳ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کئے اور اپنے رب کے آگے فروتنی اختیار کی۔ وہ جنت والے ہیں جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ وَالْبَصِيْرِ وَالسَّمِيْعِ ؕ هَلْ
يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾ۧ

۲۴ ان دونوں فریقوں کی مثال ایسی ہے جیسے ایک اندھا بہرا اور دوسرا دیکھنے اور سننے والا۔ کیا دونوں کا حال یکساں ہو سکتا ہے؟ پھر کیا تم لوگ سمجھتے نہیں؟

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اِنِّىْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۵﴾ۙ

۲۵ اور ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا تھا۔ اس نے کہا میں تمہیں صاف صاف خبردار کرنے والا ہوں۔

اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ
اَلِيْمٍ ﴿٢٦﴾

۲۶ کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ مجھے تمہاری نسبت ایک دردناک دن کے عذاب کا اندیشہ ہے۔

فَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا
وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّاْيِ ۚ
وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍۢ بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿٢٧﴾

۲۷ اس پر اس کی قوم کے بڑے لوگوں نے جو کافر تھے کہا، ہم تو دیکھتے ہیں کہ تم ہمارے ہی جیسے ایک آدمی ہو۔ اور یہ بھی دیکھتے ہیں کہ تمہارے پیرو صرف وہ لوگ ہو گئے ہیں جو ہمارے اندر ادنیٰ درجہ کے تھے اور وہ بھی سطحی رائے سے۔ اور ہم اپنے مقابلہ میں تم میں کوئی برتری نہیں پاتے بلکہ ہم تو سمجھتے ہیں کہ تم جھوٹے ہو۔

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ رَحْمَةً
مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ۭ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ لَهَا
كٰرِهُوْنَ ﴿٢٨﴾

۲۸ اس نے کہا، اے میری قوم کے لوگو! تم نے یہ بھی سوچا کہ اگر میں اپنے رب کی طرف سے ایک روشن دلیل پر ہوں اور اس نے اپنی خاص رحمت سے مجھے نوازا ہو، مگر وہ تمہیں دکھائی نہ دے رہی ہو تو کیا ہم زبردستی تم پر چپیک دیں، جب کہ وہ تمہیں سخت ناپسند ہے؟

وَيٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔــلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَي اللّٰهِ وَمَآ اَنَا
بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا
تَجْهَلُوْنَ ﴿٢٩﴾

۲۹ اور اے میری قوم کے لوگو! میں اس پر تم سے کوئی مال طلب نہیں کرتا۔ میرا اجر اللہ ہی کے ذمہ ہے۔ اور میں ان لوگوں کو دھتکارنے والا نہیں جو ایمان لائے ہیں۔ وہ اپنے رب سے ملنے والے ہیں لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ جہالت میں مبتلا ہو۔

وَيٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٣٠﴾

۳۰ اور اے میری قوم کے لوگو! اگر میں ان کو دھتکار دوں تو اللہ کی گرفت سے کون مجھے بچائے گا؟ کیا یہ بات تمہاری سمجھ میں نہیں آتی؟

وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَاۗىِٕنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ
اَقُوْلُ اِنِّىْ مَلَكٌ وَّلَآ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِيْٓ اَعْيُنُكُمْ لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ
اللّٰهُ خَيْرًا ۭ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ښ اِنِّىْٓ اِذًا لَّمِنَ
الظّٰلِمِيْنَ ﴿٣١﴾

۳۱ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں۔ اور نہ ہی میں غیب کا علم رکھتا ہوں۔ اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔ اور نہ میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ جو لوگ تمہاری نظروں میں حقیر ہیں ان کو اللہ خیر سے نہیں نوازے گا۔ ان کے دلوں کا حال اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔ اگر میں ایسی بات کہوں تو ظالم ہوں گا۔

قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ
كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٣٢﴾

۳۲ انہوں نے کہا کہ اے نوح! تم نے ہم سے بحث کی اور بہت بحث کر لی۔ اب وہ چیز ہم پر لے آؤ جس سے ہمیں ڈراتے ہو اگر تم سچے ہو۔

قَالَ إِنَّمَا يَأْتِيكُم بِهِ اللَّهُ إِن شَاءَ وَمَا أَنتُم بِمُعْجِزِينَ ﴿٣٣﴾

۳۳ اس نے جواب دیا وہ تو اللہ ہی تم پر لائے گا، اگر چاہے گا اور تمہارے بس میں نہیں ہے کہ اس کو روک سکو۔

وَلَا يَنفَعُكُمْ نُصْحِي إِنْ أَرَدتُّ أَنْ أَنصَحَ لَكُمْ إِن كَانَ اللَّهُ يُرِيدُ
أَن يُغْوِيَكُمْ ۚ هُوَ رَبُّكُمْ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٣٤﴾

۳۴ اور میری نصیحت تمہارے لئے کچھ سود مند نہیں ہو سکتی۔ اگر میں نصیحت کرنا چاہوں جب کہ اللہ تم کو گمراہ کرنا چاہتا ہو۔ وہی تمہارا رب ہے اور اسی کی طرف تم کو پلٹنا ہے۔

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۖ قُلْ إِنِ افْتَرَيْتُهُ فَعَلَيَّ إِجْرَامِي وَأَنَا
بَرِيءٌ مِّمَّا تُجْرِمُونَ ﴿٣٥﴾

۳۵ کیا یہ کہتے ہیں کہ اس نے اس کو گھڑ لیا ہے؟ کہو اگر میں نے اس کو گھڑا ہے تو میرے جرم کی ذمہ داری مجھ پر ہے اور جو جرم تم کر رہے ہو اس سے میں بری ہو۔

وَأُوحِيَ إِلَىٰ نُوحٍ أَنَّهُ لَن يُؤْمِنَ مِن قَوْمِكَ إِلَّا مَن قَدْ آمَنَ
فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿٣٦﴾

۳۶ اور نوح پر وحی کی گئی کہ تمہاری قوم میں سے جو لوگ ایمان لا چکے ہیں، ان کے سوا اب کوئی اور ایمان لانے والا نہیں۔ تو یہ جو کچھ کر رہے ہیں اس پر غم نہ کھاؤ۔

وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِي فِي
الَّذِينَ ظَلَمُوا ۚ إِنَّهُم مُّغْرَقُونَ ﴿٣٧﴾

۳۷ اور ہماری نگرانی میں اور ہماری وحی کے مطابق کشتی بناؤ، اور ان ظالموں کے بارے میں اب مجھ سے کچھ نہ کہو۔ یہ غرق ہونے والے ہیں۔

وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَأٌ مِّن قَوْمِهِ سَخِرُوا مِنْهُ ۚ
قَالَ إِن تَسْخَرُوا مِنَّا فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنكُمْ كَمَا تَسْخَرُونَ ﴿٣٨﴾

۳۸ اور وہ کشتی بنانے لگا۔ جب اس کی قوم کے رئیس اس کے پاس سے گزرتے تو اس کا مذاق اڑاتے۔ وہ جواب دیتا اگر تم ہم پر ہنس رہے ہو تو ہم بھی اسی طرح تم پر ہنسیں گے۔

فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ مَن يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ
عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿٣٩﴾

۳۹ عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کن لوگوں پر وہ عذاب آتا ہے جو انہیں رسوا کر کے رکھ دے گا۔ اور وہ عذاب ٹوٹ پڑتا ہے جو قائم رہنے والا ہوگا۔

حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ قُلْنَا احْمِلْ فِيهَا مِن كُلٍّ
زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَن سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ
وَمَنْ آمَنَ ۚ وَمَا آمَنَ مَعَهُ إِلَّا قَلِيلٌ ﴿٤٠﴾

۴۰ یہاں تک جب ہمارا حکم آ گیا اور تنور ابل پڑا۔ تو ہم نے کہا ہر قسم کے نر و مادہ کا جوڑا اس میں سوار کرا لو۔ اور اپنے گھر والوں کو بھی بجز ان کے جن کے بارے میں ہمارا فرمان پہلے ہی صادر ہو چکا ہے۔ نیز ان لوگوں کو بھی سوار کرا لو جو ایمان لا چکے ہیں۔ اور اس کے ساتھ ایمان لانے والے تھوڑے ہی لوگ تھے۔

وَقَالَ ارْكَبُوا فِيهَا بِسْمِ اللَّهِ مَجْرَاهَا وَمُرْسَاهَا ۚ إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ
رَّحِيمٌ ﴿٤١﴾

۴۱ اور اس نے کہا اس میں سوار ہو جاؤ۔ اللہ ہی کے نام سے اس کا چلنا اور اس کا ٹھہرنا۔ میرا رب بڑا بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔

وَهِيَ تَجْرِي بِهِمْ فِي مَوْجٍ كَالْجِبَالِ وَنَادَىٰ نُوحٌ ابْنَهُ
وَكَانَ فِي مَعْزِلٍ يَا بُنَيَّ ارْكَب مَّعَنَا وَلَا تَكُن مَّعَ الْكَافِرِينَ ﴿٤٢﴾

۴۲ اور کشتی پہاڑوں کی طرح اٹھنے والی موجوں کے درمیان ان کو لے کر چل رہی تھی۔ اور نوح نے اپنے بیٹے کو جو اس سے الگ تھا پکار کر کہا: اے میرے بیٹے! ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں کے ساتھ نہ رہ۔

قَالَ سَآوِي إِلَىٰ جَبَلٍ يَعْصِمُنِي مِنَ الْمَاءِ ۚ قَالَ لَا عَاصِمَ
الْيَوْمَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ إِلَّا مَن رَّحِمَ ۚ وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ
مِنَ الْمُغْرَقِينَ ﴿٤٣﴾

۴۳ اس نے کہا: میں کسی پہاڑ پر پناہ لے لوں گا جو مجھے پانی سے بچا لے گا۔ نوح نے کہا: آج اللہ کے حکم سے کوئی چیز بچانے والی نہیں سوائے اس کے کہ وہی کسی پر رحم فرمائے۔ اتنے میں ایک موج دونوں کے درمیان حائل ہو گئی اور وہ ڈوبنے والوں میں شامل ہو گیا۔

وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكِ وَيَا سَمَاءُ أَقْلِعِي وَغِيضَ الْمَاءُ
وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ ۖ وَقِيلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ
الظَّالِمِينَ ﴿٤٤﴾

۴۴ اور حکم ہوا کہ اے زمین اپنا پانی نگل لے اور اے آسمان تھم جا۔ چنانچہ پانی اتر گیا اور فیصلہ چکا دیا گیا اور کشتی جودی پر جا لگی۔ اور کہا گیا دور ہوئی ظالم قوم!

وَنَادَىٰ نُوحٌ رَّبَّهُ فَقَالَ رَبِّ إِنَّ ابْنِي مِنْ أَهْلِي وَإِنَّ
وَعْدَكَ الْحَقُّ وَأَنتَ أَحْكَمُ الْحَاكِمِينَ ﴿٤٥﴾

۴۵ اور نوح نے اپنے رب کو پکارا۔ کہا اے میرے رب! میرا بیٹا تو میرے گھر والوں میں سے ہے اور تیرا وعدہ سچا ہے اور تو تمام حاکموں سے بڑھ کر حاکم ہے۔

قَالَ يَا نُوحُ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ ۖ إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۖ فَلَا
تَسْأَلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۖ إِنِّي أَعِظُكَ أَن تَكُونَ مِنَ
الْجَاهِلِينَ ﴿٤٦﴾

۴۶ فرمایا: اے نوح! وہ تمہارے گھر والوں میں سے نہیں ہے۔ وہ بدکردار ہے۔ لہٰذا جس چیز کا تمہیں علم نہیں اس کیلئے مجھ سے درخواست نہ کرو۔ میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ جاہلوں میں سے نہ ہو جاؤ۔

قَالَ رَبِّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ ۖ وَإِلَّا
تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِي أَكُن مِّنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٤٧﴾

۴۷ اس نے عرض کیا اے میرے رب! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے، کہ تجھ سے کسی ایسی چیز کی درخواست کروں، جس کا مجھے علم نہیں۔ اگر تو نے مجھے نہ بخشا اور مجھ پر رحم نہ فرمایا تو میں تباہ ہو جاؤں گا۔

قِيلَ يَا نُوحُ اهْبِطْ بِسَلَامٍ مِّنَّا وَبَرَكَاتٍ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ أُمَمٍ
مِّمَّن مَّعَكَ ۚ وَأُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُم مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٤٨﴾

۴۸ حکم ہوا، اے نوح اتر جاؤ۔ ہماری طرف سے سلامتی اور برکتوں کے ساتھ، تم پر بھی اور ان امتوں پر بھی جو تمہارے ساتھ ہیں۔ اور کچھ امتیں ایسی بھی ہوں گی جن کو ہم فائدہ پہنچائیں گے۔ پھر انہیں ہماری طرف سے دردناک عذاب پہنچے گا۔

تِلْكَ مِنْ أَنبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهَا إِلَيْكَ ۖ مَا كُنتَ تَعْلَمُهَا أَنتَ
وَلَا قَوْمُكَ مِن قَبْلِ هَٰذَا ۖ فَاصْبِرْ ۖ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٤٩﴾

۴۹ یہ غیب کی خبریں ہیں جو ہم تمہاری طرف وحی کر رہے ہیں۔ اس سے پہلے نہ تم ان کو جانتے تھے اور نہ تمہاری قوم۔ تو صبر کرو، انجام کار متقیوں ہی کے لئے ہے۔

وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا ۚ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم
مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا مُفْتَرُونَ ﴿٥٠﴾

۵۰ اور عاد کی طرف ہم نے ان کے بھائی ہود کو بھیجا۔ اس نے کہا اے میری قوم کے لوگو! اللہ کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی خدا نہیں۔ نرا جھوٹ ہے جو تم نے گھڑ رکھا ہے۔

يَا قَوْمِ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى الَّذِي
فَطَرَنِي ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٥١﴾

۵۱ لوگو! اس (خدمت) پر میں تم سے کوئی اجر طلب نہیں کرتا۔ میرا اجر تو اس کے ذمہ ہے جس نے مجھے پیدا کیا ہے۔ پھر کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے۔

وَيَا قَوْمِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاءَ
عَلَيْكُم مِّدْرَارًا وَيَزِدْكُمْ قُوَّةً إِلَىٰ قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا
مُجْرِمِينَ ﴿٥٢﴾

۵۲ اور اے میری قوم کے لوگو! اپنے رب سے معافی مانگو پھر اس کی طرف رجوع کرو۔ وہ تم پر خوب برسنے والے بادل بھیجے گا اور تمہاری قوت میں مزید قوت کا اضافہ کرے گا۔ اور (دیکھو) مجرم بن کر منہ نہ پھیرو۔

قَالُوا يَا هُودُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَمَا نَحْنُ بِتَارِكِي آلِهَتِنَا
عَن قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ﴿٥٣﴾

۵۳ انہوں نے کہا: ”تم کوئی کھلی نشانی تو لے کر ہمارے پاس آئے نہیں۔“ اور تمہارے کہنے سے ہم اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے نہیں اور ہم کسی طرح تم پر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

إِن نَّقُولُ إِلَّا اعْتَرَاكَ بَعْضُ آلِهَتِنَا بِسُوءٍ ۗ قَالَ إِنِّي أُشْهِدُ اللَّهَ
وَاشْهَدُوا أَنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ ﴿٥٤﴾

۵۴ ہم تو کہتے ہیں کہ ہمارے معبودوں میں سے کسی کی مار تم پر پڑ گئی ہے۔ اس نے کہا: میں اللہ کو گواہ ٹھہراتا ہوں اور تم گواہ رہو کہ میں ان سے بالکل بیزار ہوں جن کو تم نے شریک ٹھہرا رکھا ہے۔

مِن دُونِهِ ۖ فَكِيدُونِي جَمِيعًا ثُمَّ لَا تُنظِرُونِ ﴿٥٥﴾

۵۵ سوائے اس (ایک خدا) کے۔ پس تم میرے خلاف کارروائی کر کے دیکھو اور مجھے ذرا مہلت نہ دو۔

إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُم ۚ مَّا مِن دَابَّةٍ إِلَّا هُوَ
آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا ۚ إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٥٦﴾

۵۶ میں نے اللہ پر بھروسہ کیا جو میرا رب بھی ہے اور تمہارا رب بھی۔ کوئی جاندار ایسا نہیں جس کی چوٹی وہ پکڑے ہوئے نہ ہو۔ بیشک میرا رب سیدھی راہ پر ہے۔

فَإِن تَوَلَّوْا فَقَدْ أَبْلَغْتُكُم مَّا أُرْسِلْتُ بِهِ إِلَيْكُمْ ۚ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّي
قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّونَهُ شَيْئًا ۚ إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ ﴿٥٧﴾

۵۷ اگر تم منہ پھیرتے ہو تو جو پیغام دے کر میں بھیجا گیا تھا وہ میں تمہیں پہنچا چکا۔ اور میرا رب تمہاری جگہ دوسرے گروہ کو لائے گا۔ اور تم اس کا کچھ بگاڑ نہ سکو گے۔ یقیناً میرا رب ہر چیز پر نگراں ہے۔

وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُودًا وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا
وَنَجَّيْنَاهُم مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ﴿٥٨﴾

۵۸ پھر جب ہمارا حکم آ پہنچا تو ہم نے اپنی رحمت سے ہود کو اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے بچا لیا۔ اور ہم نے انہیں ایک ایسے عذاب سے نجات دی جو نہایت ہی سخت تھا۔

وَتِلْكَ عَادٌ ۟ جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ
جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۵۹﴾

۵۹ یہ ہیں عاد۔ انہوں نے اپنے رب کی آیتوں سے انکار کیا اور اس کے رسولوں کی نافرمانی کی۔ اور ہر سرکش دشمنِ حق کے کہنے پر چلے۔

وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَآ اِنَّ عَادًا
كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ۭ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ﴿۶۰﴾

۶۰ ان کے پیچھے اس دنیا میں بھی لعنت لگا دی گئی اور قیامت کے دن بھی۔ سنو! عاد نے اپنے رب سے کفر کیا۔ سنو! محروم کر دیئے گئے عاد، ہود کی قوم!

وَاِلٰي ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ
غَيْرُهٗ ۭ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ
ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ۭ اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ﴿۶۱﴾

۶۱ اور ثمود کی طرف ہم نے ان کے بھائی صالح کو بھیجا۔ اس نے کہا اے میری قوم کے لوگو! اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی خدا نہیں۔ اسی نے تم کو زمین سے پیدا کیا۔ اور اس میں تم کو آباد کیا۔ لہٰذا اس سے معافی مانگو اور اس کی طرف رجوع کرو۔ یقیناً میرا رب قریب ہے اور دعاؤں کا قبول کرنے والا ہے۔

قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ اَتَنْهٰىنَآ اَنْ نَّعْبُدَ مَا
يَعْبُدُ اٰبَاۗؤُنَا وَاِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿۶۲﴾

۶۲ انہوں نے کہا صالح! اس سے پہلے تو ہم تم سے بڑی امیدیں وابستہ کئے ہوئے تھے۔ کیا تم ہمیں ان معبودوں کی پرستش سے منع کرتے ہو جن کی پرستش ہمارے باپ دادا کرتے آئے ہیں۔ ہمیں تو اس بات میں بڑا شک ہے جس کی طرف تم دعوت دیتے ہو۔ اس نے ہمیں بڑی الجھن میں ڈال دیا ہے۔

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ مِنْهُ
رَحْمَةً فَمَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ ۣ فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ
تَخْسِيْرٍ ﴿۶۳﴾

۶۳ (صالح) اُس نے کہا: میری قوم کے لوگو! تم نے ذرا سوچا اگر میں اپنے رب کی طرف سے ایک روشن دلیل پر قائم ہوں اور اس نے مجھے اپنی رحمت سے نوازا ہو، تو کون ہے جو اللہ کی پکڑ سے مجھے بچائے گا اگر میں اس کی نافرمانی کروں؟ تم اس کے سوا اور کیا کر سکتے ہو کہ میری تباہی میں اضافہ کردو۔

وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ
وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْۗءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ﴿۶۴﴾

۶۴ اور اے میری قوم! یہ اونٹنی تمہارے لئے ایک نشانی ہے۔ اسے چھوڑ دو، کہ اللہ کی زمین میں چرتی رہے اور اس کو کسی طرح کی تکلیف نہ دو ورنہ جلد ہی تمہیں عذاب آ لے گا۔

فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ۭ ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ
مَكْذُوْبٍ ﴿۶۵﴾

۶۵ مگر انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں۔ تب اس نے کہا اپنے گھروں میں تین دن اور بسر کرلو۔ یہ وعدہ ہے جو جھوٹا ثابت نہ ہوگا۔

فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا
وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿۶۶﴾

۶۶ پھر جب ہمارا حکم آ گیا تو ہم نے صالح کو اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے اپنی رحمت سے بچالیا۔ اور اس دن کی رسوائی سے نجات دے دی۔ یقیناً تمہارا رب ہی طاقتور اور غالب ہے۔

وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۙ﴿۶۷﴾

۶۷ اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا ان کو ایک زبردست چنگھاڑ نے پکڑ لیا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَاۤ اِنَّ ثَمُوْدَاۡ كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا
لِّثَمُوْدَ ؑ﴿۶۸﴾

۶۸ گویا ان میں کبھی بسے ہی نہ تھے۔ سنو! ثمود نے اپنے رب سے کفر کیا۔ سنو! محرومی ہوئی ثمود کے لئے!

وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَاۤ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ
فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ﴿۶۹﴾

۶۹ اور ہمارے فرستادے ابراہیم کے پاس خوشخبری لئے ہوئے پہنچے۔ انہوں نے کہا سلام ہو تم پر۔ اس نے جواب دیا تم پر بھی سلام ہو۔ پھر بلا تاخیر ایک بھنا ہوا بچھڑا لے آیا۔

فَلَمَّا رَاٰۤ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ
قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّاۤ اُرْسِلْنَاۤ اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ ؕ﴿۷۰﴾

۷۰ مگر جب دیکھا کہ ان کے ہاتھ اس کی طرف نہیں بڑھ رہے ہیں تو ان کو اجنبی سمجھا اور ان کی طرف سے اندیشہ محسوس کیا۔ انہوں نے کہا اندیشہ نہ کرو ہم قوم لوط کی طرف بھیجے گئے ہیں۔

وَامْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ ۙ وَمِنْ وَّرَآءِ
اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ ﴿۷۱﴾

۷۱ اور اس (ابراہیم) کی بیوی بھی کھڑی تھی۔ وہ ہنس پڑی، جب ہم نے اس کو اسحاق کی اور اسحاق کے بعد یعقوب کی خوشخبری دی۔

قَالَتْ يٰوَيْلَتٰۤى ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّهٰذَا بَعْلِيْ شَيْخًا ؕ اِنَّ هٰذَا
لَشَيْءٌ عَجِيْبٌ ﴿۷۲﴾

۷۲ وہ بولی ہائے! میرے اولاد ہوگی جب کہ میں بڑھیا ہوگئی ہوں اور میرے شوہر بھی بوڑھے ہو چکے ہیں۔ یہ تو بڑی عجیب بات ہے!

قَالُوْۤا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ
الْبَيْتِ ؕ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ﴿۷۳﴾

۷۳ انہوں نے (فرستادوں نے) کہا تم اللہ کے حکم پر تعجب کرتی ہو۔ اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں تم پر اے اہل بیت! بیشک وہ حمد کا مستحق اور بڑی شان والا ہے۔

فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ وَجَآءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا
فِيْ قَوْمِ لُوْطٍ ؕ﴿۷۴﴾

۷۴ پھر جب ابراہیم کی تشویش دور ہوگئی اور اسے خوشخبری ملی، تو قوم لوط کے بارے میں ہم سے حجت کرنے لگا۔

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ﴿۷۵﴾

۷۵ درحقیقت ابراہیم بڑا ہی بردبار، دردمند اور (اللہ کی طرف) رجوع ہونے والا تھا۔

يٰۤاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۚ وَاِنَّهُمْ
اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ﴿۷۶﴾

۷۶ اے ابراہیم! یہ بات چھوڑ دو۔ تمہارے رب کا حکم ہو چکا ہے اور ان لوگوں پر ایسا عذاب آنے کو ہے جو کسی طرح ٹل نہیں سکتا۔

وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِیٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالَ
هٰذَا يَوْمٌ عَصِيبٌ ﴿۷۷﴾

۷۷ اور جب ہمارے فرستادے لوط کے پاس پہنچے تو وہ ان کے آنے سے تشویش میں پڑ گیا اور دل تنگ ہوا اور کہنے لگا آج تو بڑی مصیبت کا دن ہے۔

وَجَآءَهُ قَوْمُهُ يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ ۖ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوا يَعْمَلُونَ
السَّيِّاٰتِ ۚ قَالَ يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِي هُنَّ أَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ
وَلَا تُخْزُونِ فِي ضَيْفِي ۖ أَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيدٌ ﴿۷۸﴾

۷۸ اور اس کی قوم کے لوگ دوڑتے ہوئے اس کے پاس آئے۔ وہ پہلے سے بدکاریوں میں مبتلا تھے۔ اس نے کہا لوگو! یہ میری بیٹیاں ہیں۔ یہ تمہارے لئے نہایت پاکیزہ ہیں تو اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں کے معاملہ میں مجھے رسوا نہ کرو۔ کیا تم میں کوئی آدمی بھی سمجھدار نہیں؟

قَالُوا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِي بَنَاتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ وَإِنَّكَ
لَتَعْلَمُ مَا نُرِيدُ ﴿۷۹﴾

۷۹ انہوں نے کہا کہ تمہیں معلوم ہی ہے کہ تمہاری بیٹیوں سے ہمیں کوئی غرض نہیں۔ اور تم یہ بھی جانتے ہو کہ ہم کیا چاہتے ہیں۔

قَالَ لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةً أَوْ اٰوِيٓ إِلٰى رُكْنٍ شَدِيدٍ ﴿۸۰﴾

۸۰ اس نے کہا کاش تمہارے مقابلہ کی مجھے طاقت ہوتی، یا کوئی مضبوط سہارا ہوتا جس کی میں پناہ لیتا۔

قَالُوا يٰلُوطُ إِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَّصِلُوٓا إِلَيْكَ فَأَسْرِ
بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا
امْرَأَتَكَ ۖ إِنَّهُ مُصِيبُهَا مَآ أَصَابَهُمْ ۚ إِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ۚ
أَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيبٍ ﴿۸۱﴾

۸۱ تب فرشتوں نے کہا اے لوط! ہم تمہارے رب کے بھیجے ہوئے ہیں۔ یہ ہرگز تم تک پہنچ نہ سکیں گے۔ تم رات کے تاریک حصہ میں اپنے گھر والوں کو لیکر نکل جاؤ اور تم میں سے کوئی پلٹ کر بھی نہ دیکھے۔ مگر تمہاری بیوی، کہ اس پر بھی وہی کچھ گذرنا ہے جو ان پر گذرے گا ۔ ان (کے عذاب) کے لئے صبح کا وقت مقرر ہے۔ کیا صبح قریب نہیں!

فَلَمَّا جَآءَ أَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهَا
حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيلٍ ۙ مَّنْضُودٍ ﴿۸۲﴾

۸۲ پھر جب ہمارا حکم آ پہنچا تو ہم نے اس بستی کو تل پٹ کر دیا اور اس پر پکی ہوئی مٹی کے پتھر لگاتار برسائے۔

مُسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ۖ وَمَا هِيَ مِنَ الظّٰلِمِينَ بِبَعِيدٍ ﴿۸۳﴾

۸۳ جو تمہارے رب کے ہاں نشان کئے ہوئے تھے۔ اور یہ ظالموں سے کچھ دور نہیں۔

وَإِلٰى مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
مَا لَكُمْ مِّنْ إِلٰهٍ غَيْرُهُ ۖ وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ
وَالْمِيزَانَ إِنِّيٓ أَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ وَّإِنِّيٓ أَخَافُ عَلَيْكُمْ
عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيطٍ ﴿۸۴﴾

۸۴ اور مدین کی طرف ہم نے ان کے بھائی شعیب کو بھیجا۔ اس نے کہا: اے میری قوم کے لوگو! اللہ کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی خدا نہیں۔ اور ناپ تول میں کمی نہ کرو۔ میں دیکھ رہا ہوں کہ تم اچھے حال میں ہو مگر مجھے اندیشہ ہے کہ تم پر عذاب کا ایسا دن نہ آجائے جو سب کو گھیر لے گا۔

وَيٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا
النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۸۵﴾

۸۵ اور اے میری قوم کے لوگو! ناپ طول کو انصاف کے ساتھ پورا کیا کرو۔ اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو۔ اور زمین میں فساد پھیلاتے نہ پھرو۔

بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ
بِحَفِيْظٍ ﴿۸۶﴾

۸۶ اللہ کی دی ہوئی بچت تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم ایمان لاؤ۔ اور میں تم پر نگراں نہیں ہوں۔

قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ
اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِيْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ۭ اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ
الرَّشِيْدُ ﴿۸۷﴾

۸۷ انہوں نے کہا اے شعیب! کیا تمہاری نماز تمہیں یہ سکھاتی ہے کہ ہم اپنے معبودوں کو چھوڑ دیں جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے رہے ہیں یا ہمیں اس بات کا اختیار نہیں کہ اپنے مال میں جس طرح چاہیں تصرف کریں؟ بس تم ہی ایک عقلمند اور راست رو رہ گئے ہو!

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَرَزَقَنِيْ
مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ۭ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰى مَآ
اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ۭ اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ۭ
وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ
اُنِيْبُ ﴿۸۸﴾

۸۸ اس نے کہا اے میری قوم کے لوگو! تم نے یہ بھی سوچا کہ اگر میں اپنے رب کی طرف سے ایک روشن دلیل پر ہوں اور اس نے اپنی طرف سے مجھے اچھا رزق بھی عطاء فرمایا۔ (تو کیا میں راہ حق اختیار نہ کروں؟) اور میں یہ نہیں چاہتا کہ جن باتوں سے میں تمہیں روکتا ہوں اس کے خلاف چلوں۔ میں تو اصلاح چاہتا ہوں جہاں تک میرے بس میں ہے اور میرے لئے (اس کام میں) سازگاری اللہ ہی کی مدد سے ممکن ہے۔ اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔

وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْٓ اَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ اَصَابَ
قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ۭ وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ
بِبَعِيْدٍ ﴿۸۹﴾

۸۹ اور اے میری قوم کے لوگو! میری مخالفت تمہارے لئے کہیں اس بات کا باعث نہ بنے کہ تم پر بھی ویسا ہی عذاب آجائے، جیسا کہ قوم نوح، یا قوم ہود، یا قوم صالح پر آیا۔ اور قوم لوط تو تم سے کچھ دور بھی نہیں ہے۔

وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ۭ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ﴿۹۰﴾

۹۰ اور (دیکھو) اپنے رب سے معافی مانگو اور اس کی طرف رجوع کرو۔ یقیناً میرا رب بڑا رحیم اور (اپنے بندوں سے) محبت رکھنے والا ہے۔

قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ وَاِنَّا لَنَرٰىكَ
فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ۡ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ﴿۹۱﴾

۹۱ انہوں نے کہا شعیب! تمہاری بہت سی باتیں تو ہماری سمجھ ہی میں نہیں آتیں۔ اور ہم دیکھ رہے ہیں کہ تم ہمارے درمیان ایک کمزور آدمی ہو۔ اور اگر تمہاری برادری کے آدمی نہ ہوتے تو ہم تمہیں سنگسار کر دیتے۔ تم ہمارے مقابلہ میں کچھ زور آور تو ہو نہیں۔

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْۤ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ
وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ؕ اِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۹۲﴾

وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ؕ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ
مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ؕ وَارْتَقِبُوْۤا اِنِّيْ
مَعَكُمْ رَقِيْبٌ ﴿۹۳﴾

وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ
مِّنَّا وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ
دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۹۴﴾

كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿۹۵﴾

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۹۶﴾

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاتَّبَعُوْۤا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ وَمَاۤ
اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ ﴿۹۷﴾

يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ؕ وَبِئْسَ الْوِرْدُ
الْمَوْرُوْدُ ﴿۹۸﴾

وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ بِئْسَ الرِّفْدُ
الْمَرْفُوْدُ ﴿۹۹﴾

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ مِنْهَا قَآئِمٌ وَّحَصِيْدٌ ﴿۱۰۰﴾

وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فَمَاۤ اَغْنَتْ عَنْهُمْ
اٰلِهَتُهُمُ الَّتِيْ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ
رَبِّكَ ؕ وَمَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ﴿۱۰۱﴾

۹۲ اس نے کہا: میری قوم کے لوگو! کیا میری برادری تم پر اللہ سے زیادہ بھاری ہے؟ کہ اللہ کو تم نے پسِ پشت ڈال دیا۔ تم جو کچھ کر رہے ہو میرا رب اس کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

۹۳ اور اے میری قوم کے لوگو! تم اپنی جگہ کام کئے جاؤ میں بھی اپنی جگہ کام کرتا ہوں۔ عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کس پر وہ عذاب آتا ہے جو اسے ذلیل کر کے رکھ دے گا اور کون ہے جو جھوٹا ہے۔ انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

۹۴ پھر جب ہمارا حکم آ گیا تو ہم نے شعیب اور اسکے ساتھی اہل ایمان کو اپنی رحمت سے بچا لیا۔ اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا ان کو ایک ہیبت ناک آواز نے ایسا پکڑ لیا کہ وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

۹۵ گویا وہ وہاں کبھی بسے ہی نہ تھے۔ سنو! مدین والوں کیلئے بھی محرومی ہوئی۔ جس طرح ثمود کے لئے محرومی ہوئی تھی!

۹۶ اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں اور صریح حجت قاہرہ کے ساتھ بھیجا تھا۔

۹۷ فرعون اور اس کے امراء کی طرف، مگر وہ فرعون کے حکم پر چلے۔ حالانکہ فرعون کا حکم درست نہ تھا۔

۹۸ قیامت کے دن وہ اپنی قوم کے آگے آگے ہوگا اور انہیں دوزخ میں لے جائے گا۔ کیسی بری جگہ ہے جہاں وہ پہنچ کر رہے۔

۹۹ اور ان کے پیچھے اس دنیا میں بھی لعنت لگا دی گئی اور قیامت کے دن بھی۔ کیا ہی بُرا صلہ ہے جو اُن کو ملا!

۱۰۰ یہ ان آبادیوں کے واقعات ہیں جو ہم تمہیں سنا رہے ہیں ان میں سے کچھ تو قائم ہیں اور کچھ اجڑ گئیں۔

۱۰۱ ہم نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا بلکہ انہوں نے خود اپنے اوپر ظلم کیا۔ اور جب تمہارے رب کا حکم آ گیا تو ان کے وہ خدا جن کو وہ اللہ کو چھوڑ کر پکارا کرتے تھے ان کے کچھ کام نہ آئے۔ اور انہوں نے ان کی ہلاکت ہی میں اضافہ کیا۔

وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِىَ ظَالِمَةٌ ؕ اِنَّ اَخْذَهٗۤ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ﴿۱۰۲﴾

۱۰۲ اور تمہارے رب کی پکڑ ایسی ہی ہوتی ہے جب وہ آبادیوں کو ان کے ظالم ہونے کی بناء پر پکڑتا ہے ۔ یقیناً اس کی پکڑ بڑی دردناک اور بڑی ہی سخت ہوتی ہے۔

اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ﴿۱۰۳﴾

۱۰۳ اس میں بڑی نشانی ہے ان لوگوں کیلئے، جو عذاب آخرت سے ڈریں۔ وہ ایسا دن ہوگا جس میں تمام لوگوں کو جمع کیا جائے گا۔ اور وہ دن حاضری کا ہوگا۔

وَمَا نُؤَخِّرُهٗۤ اِلَّا لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ؕ ﴿۱۰۴﴾

۱۰۴ اور ہم اس کے لانے میں تاخیر نہیں کر رہے ہیں، مگر صرف تھوڑی مدت کے لئے۔

يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ شَقِىٌّ وَّسَعِيْدٌ ﴿۱۰۵﴾

۱۰۵ جب وہ (دن) آئے گا تو کوئی نفس اس کی اجازت کے بغیر کلام نہ کر سکے گا۔ پھر کچھ لوگ بد بخت ہوں گے اور کچھ لوگ نیک بخت۔

فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِى النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّشَهِيْقٌ ۙ ﴿۱۰۶﴾

۱۰۶ تو جو بد بخت ہوں گے وہ دوزخ میں جائیں گے جہاں ان کے لئے چیخنا چلاّنا ہوگا۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿۱۰۷﴾

۱۰۷ اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے، جب تک کے آسمان وزمین قائم ہیں، مگر جو تمہارا رب چاہے۔ بلاشبہ تمہارا رب جو چاہے کر گذرنے والا ہے۔

وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِى الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ﴿۱۰۸﴾

۱۰۸ اور جو نیک بخت ہوں گے وہ جنت میں جائیں گے جسمیں وہ ہمیشہ رہیں گے، جب تک کہ آسمان وزمین قائم ہیں، مگر جو تمہارا رب چاہے۔ یہ ایسی بخشش ہوگی جس کا سلسلہ کبھی منقطع نہ ہوگا۔

فَلَا تَكُ فِىْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰۤؤُلَآءِ ؕ مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ؕ ﴿۱۰۹﴾

۱۰۹ تو تم ان معبودوں کے بارے میں کسی شک میں نہ پڑو۔ جن کی یہ پرستش کر رہے ہیں۔ یہ اسی طرح پوجا کر رہے ہیں جس طرح ان سے پہلے ان کے باپ دادا کرتے تھے۔ اور ہم ان کا حصہ ان کو پورا پورا دیں گے کسی کمی کے بغیر۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِىَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِىْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۱۱۰﴾

۱۱۰ ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی مگر اس میں اختلاف کیا گیا۔ اور اگر تمہارے رب کی طرف سے ایک بات پہلے سے طے نہ کر دی گئی ہوتی، تو ان کے درمیان فیصلہ چکا دیا گیا ہوتا۔ اور یہ لوگ اس (قرآن) کی نسبت شک میں پڑے ہوئے ہیں جس نے انہیں الجھن میں ڈال دیا ہے۔

وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ؕ اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ
خَبِيْرٌ ﴿۱۱۱﴾

۱۱۱ اور یقیناً تمہارا رب ہر ایک کو اس کے عمل کا پورا پورا بدلہ
دے گا۔ وہ ان کے اعمال سے پوری طرح باخبر ہے۔

فَاسْتَقِمْ كَمَاۤ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ؕ اِنَّهٗ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱۲﴾

۱۱۲ پس تم راہ راست پر جمے رہو جیسا کہ تمہیں حکم دیا گیا ہے،
نیز وہ لوگ بھی جو توبہ کر کے تمہارے ساتھ ہو گئے ہیں۔ اور حد
سے تجاوز نہ کرو۔ تم جو کچھ کرتے ہو اسے وہ دیکھ رہا ہے۔

وَلَا تَرْكَنُوْۤا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ
اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾

۱۱۳ اور ظالموں کی طرف ذرا نہ جھکنا ورنہ جہنم کی آگ تمہیں
اپنی لپیٹ میں لے لے گی۔ اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست نہ
ہوگا، اور نہ تمہاری مدد ہی کی جائے گی۔

وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ؕ اِنَّ الْحَسَنٰتِ
يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

۱۱۴ اور نماز قائم کرو، دن کے دونوں سروں پر اور رات کی گھڑیوں
میں۔ بلاشبہ نیکیاں برائیوں کو دور کر دیتی ہیں۔ یہ یاددہانی ہے،
یاددہانی حاصل کرنے والوں کے لئے۔

وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۵﴾

۱۱۵ اور صبر کرو۔ کہ اللہ ان لوگوں کا اجر ضائع نہیں کرتا جو حسن و
خوبی کے ساتھ کام کرتے ہیں۔

فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ
عَنِ الْفَسَادِ فِى الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ
وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَاۤ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾

۱۱۶ پھر کیوں نہ ایسا ہوا کہ جو قومیں تم سے پہلے گذر چکیں ان
میں سے اہل خیر نکلتے، جو زمین میں شر و فساد (پھیلانے) سے
روکتے، بجز ان تھوڑے سے لوگوں کے، جن کو ہم نے ان قوموں
میں سے بچا لیا۔ ورنہ ظالمانہ طرز عمل اختیار کرنے والے تو اسی
سامان عیش کے پیچھے پڑے رہے جو انہیں دیا گیا تھا، اور وہ مجرم
بن کر رہے۔

وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا
مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱۷﴾

۱۱۷ اور تمہارا رب ایسا نہیں ہے کہ وہ آبادیوں کو ناحق ہلاک
کر دے جب کہ ان کے باشندے اصلاح کرنے والے ہوں۔

وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ
مُخْتَلِفِيْنَ ﴿۱۱۸﴾

۱۱۸ اگر تمہارا رب چاہتا تو لوگوں کو ایک ہی امت بنا دیتا، مگر وہ
اختلاف کرتے رہیں گے۔

إِلَّا مَن رَّحِمَ رَبُّكَ ۚ وَلِذَٰلِكَ خَلَقَهُمْ ۗ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ
رَبِّكَ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿١١٩﴾

۱۱۹ اس سے بچیں گے وہی لوگ جن پر تمہارا رب رحم فرمائے۔اور اسی لئے تو اس نے انہیں پیدا کیا ہے۔اور تمہارے رب کی بات پوری ہو کر رہی کہ میں جہنم کو جن اور انسان، سب سے بھر دوں گا۔

وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنبَاءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهِ فُؤَادَكَ ۚ
وَجَاءَكَ فِي هَٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿١٢٠﴾

۱۲۰ اور ہم رسولوں کی جو سرگذشتیں تمہیں سناتے ہیں تو ان کے ذریعہ تمہارے دل کو مضبوطی عطاء کرتے ہیں۔ان کے اندر تمہیں حق مل گیا اور مومنوں کو نصیحت اور یاد دہانی ہوئی۔

وَقُل لِّلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنَّا عَامِلُونَ ﴿١٢١﴾

۱۲۱ جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان سے کہو کہ تم اپنی جگہ عمل کرو۔ہم اپنی جگہ عمل کرتے رہیں گے۔

وَانتَظِرُوا إِنَّا مُنتَظِرُونَ ﴿١٢٢﴾

۱۲۲ اور تم بھی انتظار کرو۔ہم بھی انتظار کرتے ہیں۔

وَلِلَّهِ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَيْهِ يُرْجَعُ الْأَمْرُ
كُلُّهُ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۚ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿١٢٣﴾

۱۲۳ آسمانوں اور زمین کا غیب اللہ ہی کے لئے ہے۔اور سارے معاملات اسی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں، تو اسی کی تم عبادت کرو اور اسی پر بھروسہ رکھو۔تم جو کچھ کر رہے ہو اس سے تمہارا رب بے خبر نہیں۔